بِحَمْدِہٖ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی

یہ رسالۂ مبارکہ مجموعۂ فتاوائے مقدسہ ان مسائل کے جواب میں جو یکشنبہ ۲۵ صفر مظفر شریف ۱۳۶۵ھ کو حضور پُرنور امام اہلسنت مجدد اعظم اعلیحضرت عظیم البرکۃ مولٰنا شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خان صاحب قبلہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس سراپا قدس کے موقع پر حضرات علمائے اہلسنت دامت برکاتہم کی خدمات مبارکہ میں مسلم لیگ کے متعلق پیش کیے گئے صاف صاف واضح و روشن احکام شرعیہ سناتے والا مسلمانوں کو زمانہ موجودہ کی تمام کشمکشوں اور مصیبتوں سے نجات دلانے والا سچی آزادی حقیقی ترقی اسلامی کامیابی کا بالکل صحیح و بے خطر شرعی راستہ دکھانے والا مسلم لیگ کی کفر نوازیوں کانگریس کی ستم شعاریوں سے بچانے والا

مسمّی بنام تاریخی

اَلْجَوَابَاتُ السَّنِیَّہ
عَلٰی زُہَاءِ
اَلسُّؤَالَاتِ اللِّیْگِیَّہ ۱۳۶۵ھ

یعنی مسلم لیگ کے متعلق خوشنما سوالوں کے روشن جواب

تحریر فرمودہ

حضرت عظیم الدرجۃ جلیل البرکۃ تاج العلماء سراج الوفاء مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولادِ رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی دامت برکاتہم القدسیہ مسند نشین سجادہ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار کلاں ۔ مارہرہ مطہرہ و حضرت بابرکت مولٰنا مولوی سید العلماء سند الحکماء حافظ قاری حکیم سید آل مصطفیٰ صاحب قادری برکاتی قاسمی مارہروی و حضرت شیر بیشۂ سنت ناصر الاسلام مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر اعظم ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان قادری برکاتی رضوی لکھنوی دامت مکارمہما العالیہ وعمت فیوضہما المبارکہ

بصرفِ زرِ غلام محمد سلمہ الاحد الصمد ابن اسمٰعیل حاجی عبد اللہ صاحب بٹاٹے والے مالک دوکان ۲۵۳ کرافورڈ مارکیٹ بمبئی نمبر ۳

حسب فرمائش اراکین جماعت مبارکۂ اہلسنت ۔ محلہ محتشم خان ۔ پیلی بھیت

مطبع سلطانی واقع پیر ولین ڈا بمبئی نمبر ۹ میں چھپکر شائع اور باذنہٖ تعالیٰ مفید و نافع ہوا

طابع :۔ سلطان حسین مالک مطبع سلطانی   ناشر :۔ منشی مصطفےٰ خان قادری برکاتی فیض آبادی ۲۵/۱۳۵ بیرسادی محلہ بمبئی

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ العلی العظیم وافضل الصلوٰۃ واجمل التسلیم علی سیدنا حبیبہ الرؤف الرحیم وآلہ وصحبہ ذوی الفضل العمیم ۔ امّا بعد :۔ یکشنبہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ کو حضور پُر نور مجددِ اعظم امام اہلسنت اعلیحضرت قبلہ مولٰنا شاہ عبد المصطفٰے محمد احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک عرس سراپا قدس کے موقع پر حضرات کرام علمائے اہلسنت اساطین دین وملت دامت برکاتہم کی مجلس مبارک میں مسلم لیگ کے متعلق دس سوالات پیش کیے گئے تھے ۔ اون سوالوں پر حقانیت افروز و باطل سوز فتاوائے مبارکہ جو حضرت سیدی و مرشدی و ملجائی و سندی تاج العلماء سراج العرفاء مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہروی دامت برکاتہم القدسیہ تاجدار سجادۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ و حضرت مخدومی و محترمی سید العلماء سند الحکماء فاضل نوجوان حضرت مولٰنا مولوی حافظ قاری حکیم سید آل مصطفٰے صاحب قادری برکاتی قاسمی مارہروی دامت فیوضہم المبارکہ و حضرت مکرمی و معظمی ناصر الاسلام شیر بیشۂ سنت مظہرِ اعلیحضرت مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر اعظم ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہم واستعملہ فی رضائہ و رضاء رضائہم نے تحریر فرمائے وہ ہمیں وصول ہوئے ۔ ہم اون حقانی عرفانی ایمانی قرآنی و ربانی فتاوائے مبارکہ کو یکجا جمع کرکے شائع کرتے ہیں اور اللہ عزوجل کی بارگاہ قدس میں دست بدعا ہیں کہ اپنے محبوبانِ کرام علٰی سیدہم وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے صدقے میں اِن فتاوائے مبارکہ کو مسلمانان اہلسنت و دیگر باانصاف ناظرین کے لیے مفید و نافع اور بد مذہبی و گمراہی و بیدینی کی اَساس کا قالع و قامع بنائے آمین۔

سوال اول :۔ پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ لیگ کے ناقابل تبدیل اغراض و مقاصد کیا ہیں ۔ اور اونمیں کوئی شرعی سقم ہے یا نہیں ۔ اور ہے تو کس درجے کا ۔ اور اوسکے ہوتے ہوئے اوس میں شرکت کا کیا حکم ہے

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :۔ لیگ کے اغراض و مقاص

Marfat.com

حسب ذیل ہیں:۔ (الف) ہندوستان میں کامل آزاد وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق ومفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کیجائے (ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق اور مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا۔ (س) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا (د) مسلمانانِ ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اخوت کو قائم و استوار کرنا (دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستورِ اساسی اور قواعد بترمیم جدید صفحہ ۲ و ۳ وغیرہ) مقاصد مذکورہ لیگ کے وہ اغراض و مقاصد ہیں جنکی حمایت اور پابندی کا تحریری حلفی اقرار کیے بغیر کوئی شخص لیگ کا ممبر نہیں بن سکتا (دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستورِ اساسی صفحہ ۴ دفعہ ۵) اور یہ سب اغراض و مقاصد صریح محرماتِ شرعیہ پر مشتمل اور حرام قطعی اور منجر باشد وبال و نکال و کفر وضلال ہیں۔ اور ان کے ہوتے ہوئے لیگ کی شرکت و رکنیت سخت ممنوع وحرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشہ سنت دام ظلہم العالی:۔ الجواب:۔ اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب؛ صل وبارک علیٰ حبیبک سیدنا ومالکنا محمد المصطفیٰ سید ولد آدم یوم الحساب؛ وعلیٰ الہ واصحابہ خیر الِ واصحاب؛ وابنہ الی مالا نہایۃ لہ بغیر حساب؛

لیگ کے اغراض ومقاصد کے چار نمبر ہیں (الف) ہندوستان میں کامل آزاد وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے اولاً جمہوری سلطنت قائم کرنے کی کوشش کرنا جسیں کفار ومشرکین ومرتدین پوری طرح آزاد وخودسر ہوں شرعاً حرام ہے۔ ثانیاً ایسی سلطنت جمہوریہ قائم کرنے کی سعی کرنا جس کی کونسل میں کفار ومشرکین ومرتدین کے بھی ممبر ہوں درحقیقت کفار ومشرکین ومرتدین کو بھی حکومت میں حصہ دار ٹھہرانا اونکو بھی حاکم بنانا ہے یہ بھی حرام ہے ثالثاً ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مسلمانوں کی اقلیت اور کفار ومشرکین کی اکثریت ہے ایسی جمہوری حکومت قائم کرنے کے لیے جدوجہد کرنا جس میں تناسب آبادی کے اعتبار سے ہر قوم وملت کے افراد فرمانروائی کریں اور ہر بات کا کثرتِ رائے سے فیصلہ ہو۔ فی الحقیقۃ مسلمانوں پر کفار ومشرکین ہی کی حکومت وسلطنت قائم کرانا مسلمانوں کو محکوم اور کفار ومشرکین کو حاکم بنانا ہے

Marfat.com

یہ اشد حرام ہے۔ رابعا اِس نمبر میں جن قوموں کو اَقلیتوں کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے وہ ہندوستانی
عیسائی ہندوستانی یہودی پارسی سکھ اچھوت وغیرہم کفار و مشرکین ہیں اور حقوق و مفاد کو
عام رکھا گیا ہے جو مذہبی حقوق و مفاد کو بھی شامل ہے اور دنیوی حقوق و مفاد پر مذہبی حقوق و
مفاد کو ترجیح و تقدیم بھی ہے۔ تو لیگ کے مقصد اولین میں اچھوتوں سکھوں پارسیوں ہندوستانی
یہودیوں ہندوستانی عیسائیوں کے ادیانِ باطلہ و مذاہبِ کفریہ و عقائد شرکیہ کی تبلیغ و اشاعت
کی مؤثر و مکمل حفاظت کرنا بھی داخل ٹھہرا۔ یہ کھلا ہوا کفر و ارتداد ہوگا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔
حکومتِ جمہوریہ لیگیہ جو مذکور ہوئی اوس کی رعیت بن کر جو کفار و مشرکین رہینگے وہ شرعاً ذمی بھی
تو نہ ہونگے کہ ان لفظوں کی تاویل و تحویل کرکے اون پر احکامِ اہلِ ذمہ نافذ کیے جا سکیں۔ خامسا
(ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق اور مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا لیگ کی
کارروائیوں کارگزاریوں اور لیگیوں کی تصریحات سے روشن کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے
یا گورنمنٹی مردم شماری میں اوسکو مسلمانوں میں شمار کیا جائے بس وہ مسلمان ہے۔ اسی بنا پر
وہابیہ دیوبندیہ و وہابیہ غیر مقلدین و مرزائیہ قادیانیہ و مرزائیہ لاہوریہ و نیچریہ و چکڑالویہ
و خاکساریہ و بابیہ و بہائیہ و روافضِ غالیہ و غلاۃ خوارج وغیرہم جملہ کفار و مرتدین و ملحدین
جو اسلام کے مدعی ہیں سارے کے سارے لیگ کے نزدیک مسلمان ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ
تو اِن سب زندیقوں مرتدوں کے عقائد کفریہ ملعونہ کی اشاعت و تبلیغ کو ترقی دینا اس تبلیغ
کفر و ارتداد و اشاعت زندقہ و الحاد کی حفاظت کرنا لیگ کا مقصدِ دوم میں ٹھہرا۔ یہ بھی حقیقۃً
کھلا ہوا کفر و ارتداد ہوگا۔ سادسا (س) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ
تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔ مسلمانوں کے علاوہ دیگر اقوام ہند نہیں مگر کفار و مشرکین۔ اون کے
ساتھ محبت و وداد و دوستی و اتحاد بحکم قرآن عظیم حرام قطعی ہے۔ اِس عبارت میں دوستانہ
خود صراحۃً ایسا نہ ہے اور اتحاد میں بھی لیگ کو کفار و مشرکین کے ساتھ محبت و دوستی کا یقیناً ملحوظ
ہے۔ خود لیگی لیڈران اپنی تقریروں تحریروں میں تصریح کر رہے ہیں کہ اس اتحاد سے لیگ کی
مراد وہی ۱۹۲۰ء و ۱۹۲۱ء والے خلافتی دور کا مذموم کا سراپا شر و فساد ایمان سوز و اسلام کُش
اتحاد ہے۔ تو یہاں لفظِ اتحاد صرف بمعنی اتفاق ہرگز نہیں کہ اھل اللیگ أدریٰ بما فی اللیگ
اور بفرضِ غلط ہوتا بھی تو کفار و مشرکین کے ساتھ اس طرح علی الاطلاق اتفاق ہی کے جواز پر کونسی

شریعت نازل اور وہی کب شرعاً بلا غائلہ ہے (دیکھو فقیر کا رسالہ مسمی بنام تاریخی احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ) سابعاً (د) مسلمانان ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتہ اُخوت کو قائم و استوار کرنا۔ جب لیگ کے نزدیک تمام کلمہ گو اور مدعی اسلام منکرین ضروریات دین کفار و مرتدین بھی مسلمان ہیں تو ان کے ساتھ بھی مؤاخات و برادرانہ اور بھائی چارہ قائم اور مضبوط کرنا لیگ کا مقصد چہارم ہے۔ اور کفار و مشرکین و مرتدین و ملحدین کو بھائی بنانا بحکم قرآن عظیم منافقیت ہے۔ اللہ عز جلالہ ارشاد فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ یعنی اے محبوب کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا جو اپنے بھائیوں کافروں سے کہتے ہیں۔ آیت مبارکہ نے کفار کے ساتھ بھائی چارہ کرنے والوں کو صاف طور پر منافق بتایا۔ بہرحال یہ چاروں نمبر لیگ کے وہ مقاصد اساسیہ ہیں کہ جب تک کوئی شخص ان کی تائید کا حلفی اقرار نامہ نہ لکھ دے لیگ کا ممبر ہی نہیں ہو سکتا۔ جو جمعیت اثم و عدوان و معصیت رسول پر مشتمل مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے قائم کی گئی ہو اس کا ممبر بننا اس میں شریک ہونا حرام ہے۔ قال اللہ تعالیٰ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ یعنی اے ایمان والو جب تم باہم مشاورت کیا کرو تو گناہ و ظلم پر اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی نافرمانی پر باہم مشاورت مت کیا کرو اور نیکی و پرہیزگاری پر باہم ایک دوسرے کے ساتھ مشورت کیا کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم حشر کیے جاؤ گے۔ ان مباحث سبعہ کی تفصیل فقیر کے رسالہ مسمی بنام تاریخی احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ میں ملاحظہ ہو۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلما دامت فیوضہم المبارکہ:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ الجواب؛ اللھم ھدایۃ الحق والصواب؛ لیگ کا مقصد الف حسب ذیل ہے۔ ہندوستان میں کامل آزاد و خاتمی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے۔ اللہ اکبر کتنے مہذب الفاظ ہیں جن کا تصور تخیل ہی اسلامی دماغ رکھنے والے انسان کو لرزہ براندام کر دیتا ہے۔ اب ہم کو صرف یہ دیکھنا ہے کہ اس کامل آزادی اور جمہوری ریاستوں سے لیگ کا کیا مطلب ہے؟

Marfat.com

آیئے اسکو لیگ ہی کی زبان سے سنیئے۔ مولوی عبدالحلیم صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی وکیل ومیونسپل کمشنر وسکریٹری مسلم لیگ ضلع ایٹہ اپنی نئی تصنیف "اختصار سیاسیات ہند" صفحہ ۵۵ وصفحہ ۵۶ پر لکھتے ہیں۔ روس میں اس وقت ایک سو پندرہ جمہوریتیں قائم ہیں۔ جہاں کہیں ایک تمدن کے دس ہزار آدمی ہیں اونھیں اپنے علاقے کی علیحدہ جمہوری ریاست بنانے کا اختیار دے دیا گیا ہے۔ کانگریس کو جو روسی نظام کی معتقد ہے اس نظام کے قائم کرنے میں کوئی امر مانع نہ ہونا چاہیئے۔ ہندو اکثریت والے صوبوں کی علیحدہ کلچر کی مناسبت سے آزاد ریاستیں قائم کردی جائیں۔ مسلم ریاستوں میں ہندو اقلیتوں کی اور ہندو ریاستوں میں مسلم اقلیتوں کی حفاظت دستور العمل میں تحفظات کے ذریعے سے کردی جائے۔ اور ہر دو ریاستوں میں اقلیتوں کی حفاظت اس طرح کرائی جاسکتی ہے جس طرح آج ہر ہٹلر زیکوسلواکیہ میں جرمن اقلیت کے حقوق کی حفاظت کررہا ہے۔ ہندوؤں کو اس صورت میں یہ فائدہ ہوگا کہ مسلمان ہندوؤں سے برادرانہ تعلقات ہونے کی وجہ سے بیرونی مسلمان طاقتوں کو ہندوستان میں داخل ہونے سے باز رکھیں گے اور ہندوؤں کی محافظت کیلیے سپر کا کام کرینگے۔ علاوہ ازیں ایک دوسرے کو زیر کرنے میں جو کوششیں صرف ہوتی ہیں وہ ملکی ترقی پر صرف ہونے لگیں گی۔ ملازمت، نیابت، قربانی گاؤ، پیپل، سنکھ، بلیجہ، اور مسجد کے تمام قصے ختم ہوجائیں گے۔ ہندوؤں کو اپنے ارمان نکالنے کا موقع مل جائے گا۔ خواہ وہ دن رات شاہراہوں پر جلوس نکالیں، زور زور سے سنکھ اور باجے بجائیں، بندے ماترم کا گیت گائیں۔ چپے چپے پر گئوشالے بنائیں۔ سخت سے سخت سنسکرت بولیں، ہنومان اکھاڑے قائم کریں اور بھارت ورش کی عظمت کا سکہ تمام یورپ پر بٹھادیں۔ لیگ کے مقصد اول کی اس اسلام سوز تشریح نے کوئی تسمہ لگا نہیں چھوڑا۔ اللہ اللہ۔ کتنا ناپاک تخیل ہے کہ مسلمان اور ہندو ایسے بھائی بھائی ہوجائیں کہ اگر بالفرض غیر ملکی مسلمان انکے ہندو بھائیوں کی طرف نظر اوٹھا کر بھی دیکھیں تو یہ اونکی آنکھیں نکال لیں۔ اپنی جانیں دیدیں مگر اپنے چہیتے ہندو بھائیوں کا بال بھی بیکا نہ ہونے دیں۔ اور یہیں سے واضح ہوگیا کہ وہ جو بعض جاہل کہا کرتے ہیں کہ ہندو مسلم اتحاد کے معنے اتفاق ہیں سراسر غلط و باطل ہے۔ بلکہ لیگ کے نزدیک اس کے معنے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اُخوت اور برادری قائم کرنا ہیں۔ خدائے قدوس جل جلالہ تو فرمائے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ یہ کہیں اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنکافِرُوْنَ اِخْوَةٌ۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا!

Marfat.com

قرآن مجید تو فرمائے فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ یعنی تو علانیہ کہدو جس
بات کا تمہیں حکم ہے اور مشرکوں سے مونھ پھیر لو۔ یہ اوسکے مقابلے میں یوں خم ٹھونکیں کہ ہم تو اون
کے لیے سپر کا کام کریں گے۔ اسلامی قوت و شوکت کے لیے سنگ راہ بنیں گے۔ اللہ واحد قہار جل جلالہ
تو ارشاد فرمائے فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ یعنی تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو۔ یہ مشرکین
معاندین اور کفار مجاہرین حربیین کیلیے بھائیوں کو اولٹا نشانۂ ظلم و ستم بنائیں ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم۔ کونسا ہندو چاہیگا کہ اوسکے مذہب کے خلاف تبلیغ کیجائے اوسکے باطل
دین کی بطالت و ضلالت عالم آشکارا ہو تو اب اِنکے نام نہاد تحفظات میں یہ بھی داخل ہوگا کہ
نہ تو ہم خود ہندو دھرم کا رد کریں اور اگر بیرونی مسلمان اس کا ارادہ کریں تو یہ انکے بھی آڑے
آئیں اور اپنے ہندو بھائیوں کے لیے سپر بنیں۔ آگے چلکر تو اور بھی غضب ڈھایا اور دل کی چھپی
صاف صاف کہہ گئے کہ ہندوؤں کو اپنے ارمان نکلنے کا موقع مل جائے گا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون
اللہ اکبر یہ ساری تنظیم یہ تمام تبلیغ "اسلام خطرے میں ہے" کا شور و غل صرف اسی لیے ہے کہ ان کے
ہندو بھائیوں کو اپنے دلی مَن گندے پورے کرنے کا موقع مل جائے۔ اور کوئی بیرونی یا مقامی
غریب مسلمان کچھ بولے تو یہ محافظانِ اسلام اوسکا گلا دبائیں۔ بئس الانصاف۔ کیا حقوقِ مسلمین
کی حفاظت اسی طرح ہوتی ہے۔ کیا مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مفاد اور صلہ یہی ہے کہ
اونکے جانی و ایمانی دشمن کفار و مشرکین اونکے خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ
وسلم اور اون کے ایمان و قرآن کے مقابلے میں اپنے گندے اور ناپاک ارمان پورے کریں۔ اور یہ
نام نہاد مسلم لیگ کے ٹھیکیدار اون کے لیے سپر کا کام دیں۔ کفار و مشرکین کے ارمان کیا ہیں؟
ہم بتائیں گے تو یہ کاہے کو مانیں گے۔ قرآن مجید سے سنیے وہ ارشاد فرماتا ہے وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ تمہارا سختی میں پڑنا
اون کی تمنا ہے۔ دشمنی اونکے مونھوں سے ظاہر ہو چکی۔ اور جو اونکے سینوں میں چھپی ہے وہ
اور بھی بڑھ کر ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ
سَوَآءً اونکا دلی ارمان ہے کہ کہیں تم بھی اون کی طرح کافر ہو جاؤ پھر تم سب ایک سے ہو جاؤ۔
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا۔ قرآن مسلمان کا ایمان ہے۔
اوسکے ارشادات میں کسی مسلمان کو شک و شبہ کی گنجائش ہو ہی نہیں سکتی۔ مگر یہ تو وہ ارشادات ہیں

Marfat.com

جن کی تصدیق عینی مشاہدات اور روزانہ کے واقعات سے بھی ہو چکی ہے کہ کفار و مشرکین کے دلی ارمان یہی ہیں کہ مسلمانوں پر زندگی دشوار کر دیں۔ اونکے ایمان و مذہب تہذیب و تمدن جان و مال کو تباہ و برباد کر ڈالیں اور اس طرح انکو ختم کر دیں۔ یا یہ معاذ اللہ تنگ آکر اونھیں میں جا ملیں اور اونھیں کیطرح یہ بھی کافر و مشرک ہوجائیں۔ الحمد للہ کہ کفار و مشرکین کے یہ مُنْگندے ابتک خود اونکے ہاتھوں بھی پورے نہونے پائے مگر آہ کہ آج نام نہاد محافظان اسلام و مسلمین ٹھیکیداران لیگ ہمارے غریب اور بھولے مسلمان بھائیوں کو طرح طرح سے بہکا کر اونکو اپنے دل کے پیاروں اپنے آقاؤں اپنے خداوندوں ہندوؤں کے ہاتھوں فروخت کر رہے ہیں۔ اور کفار و مشرکین کو اونکے ناپاک ارمان پورے کرنے میں سپر کا کام دے رہے ہیں۔ فرمائیے کیا ہندوؤں کے دلی ارمان یہ نہیں کہ مسلمان مسلمان ہوکر ہندوستان میں نہ رہیں۔ اونکے تمام دینی شعائر بند ہوجائیں۔ اونکی تہذیب اونکا تمدن مٹ جائے۔ کیا آج جبکہ ان نام نہاد محافظان اسلام اور انکے چہیتوں کفار ہنود مشرکین ہند کے درمیان بظاہر جنگ زرگری ہے وہ وِدیا مندر جیسی نامراد اسکیم پاس نہیں کر چکے ہیں، تو جب یہ بھی کُھلّم کُھلّا اونسے عہدِ مودّت و پیمانِ اُخوّت باندھ چکے ہونگے۔ اونکے لیے سپر کا کام دے رہے ہونگے تو اونکو اپنے سب سے بڑے اس دلی ارمان پورا کرنے میں کہ مسلمانان ہند بھی معاذ اللہ اونھیں جیسے کافر ہوجائیں کون چیز آڑے آئیگی خصوصاً جبکہ یہ آجکل کے محافظانِ اسلام کل محافظان ہنود بنے ہوئے ہونگے۔ پھر تیاں بھٹے کو توال اب ڈر کاہے کا' والی مثل پورے طور پر صادق آئیگی۔ وہ ہوگا جو خود انکی زبانوں پر آگیا کہ خواہ دن رات ہر ہر گلی پر جلوس نکالیں' مسجدوں کے سامنے باجے بجائیں' سنکھ پھونکیں' اذانیں بند کریں' مسجدوں کی عزت مٹائیں، اپنے پجیلی دیوتا کی عظمت کا سکہ جمائیں۔ دین اسلام کے ایک بہت بڑے شعار قربانی گاؤ کو مٹائیں۔ غرضکہ انکے چہیتے پیارے ہندو بھائی اسلام و مسلمین کو جسطرح چاہیں کند چھری سے ذبح کریں انکی آنکھوں کا ٹھنڈک ہوگا اور انکے کلیجوں کو ٹھنڈک ہوگی۔ تو اب فرمائیے جس لیگ کا مقصد اولین ہی یہ ہو کہ ہندوؤں کو اونکے ارمان نکالنے کا موقع دیا جائے اور کلمہ گویان اسلام بلکہ یہ محافظانِ اسلام اونکے لیے سپر بنیں۔ ایسی لیگ اسلام کی محافظ ہے یا اوسکی مخرّب۔ اور اس صورت میں کوئی جاہل سا جاہل مسلمان یہ کہہ سکتا ہے کہ اس مایۂ فساد لیگ میں شرکت جائز ہے! نہیں ہرگز نہیں۔ قال اللہ تعالیٰ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ یعنی نیکی اور پرہیز گاری پر باہم ایک دوسرے کو مدد دو اور گناہ اور سرکشی پر باہم ایک دوسرے کی مدد مت کرو۔ تو معلوم ہوا کہ لیگ کا مقصد اول ہی چند در چند قبائح دینیہ و محرمات شرعیہ پر مشتمل ہے۔ لہذا جو جماعت ایسے خلاف اسلام و قرآن مقصد کی حامی و حا

Marfat.com

اوسکی شرکت یقیناً حرام و سببِ غضبِ ربِ انام ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۔ لیگ کا مقصد (د) حسبِ ذیل ہے
مسلمانانِ ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اُخوّت کو قائم و اُستوار کرنا اور لیگ کی تحریرات
و تقریرات سے ظاہر ہے کہ صرف زبان سے اپنے آپ کو مسلمان کہنا اونکے نزدیک مدارِ ایمان و اسلام ہے ۔ اب خواہ
اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے کیسے ہی اہم و اعظم مسائل ضروریۂ دینیہ کا انکار کر دیا جائے احکام قرآن اور لوازم
ایمان سے مونھ پھیر لیا جائے مگر لیگ کے نزدیک ایسوں کا اسلام ٹس سے مس نہیں ہوتا ۔ لہٰذا اپنے آپکو مسلمان
کہنے والے جتنے فرقِ مرتدہ اور مِلَلِ ضالہ ہیں لیگ کے نزدیک وہ سب سچے مسلمان ہیں ۔ اونکے اور مسلمانوں کے
درمیان مُؤاخَات اور برادرانہ تعلقات قائم کرنا اوسکا مقصد چہارم ہے ۔ اور مرتدین کے ساتھ مُؤاخات
و مُوَدّت و مُوالات اشد حرام اور اونکے کفریات پر مطلع ہونے کے بعد اونکو مسلمان سمجھ کر ہے تو صریح کفر و
ارتداد ہے ۔ جیسے نیچری و مرزائی و دیوبندی و غلاۃِ روافض پر اونکے عقائد کفریہ کے سبب علمائے عرب و عجم نے
کفر و ارتداد کا فتوی دیا ۔ اور وہ بھی ایسا کہ مَنْ شَكَّ فِي كُفْرِهِمْ وَعَذَابِهِمْ فَقَدْ كَفَرَ یعنی جو شخص
اونکے عقائد کفریہ پر اطلاع یقینی پانے کے بعد بھی اِنکے کافر و مستحقِ عذاب ہونے میں شک رکھے وہ بھی کافر
والعیاذ باللہ العزیز الغافر ۔ اور لیگ مسلمانوں کی اِنسے اُخوّت قائم کراتی اِنکو مومن و مسلمان کہتی اور
بتاتی ہے ۔ لہٰذا اِس میں بھی شرکت اسکی بھی رکنیت اشد حرام اور مُنجر بکفر اور عصیان ہے ۔ تفصیل کیلیے دیکھیے
فتوائے مبارکہ مسلم لیگ کی زرّیں بخیہ دری نیز رسالۂ مبارکہ احکام نوریۂ شرعیہ بر مسلم لیگ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال دوم :- بدمذہب کے صدر ہوتے ہوئے شرکت کا کیا حکم ہے ۔ اسمیں کسی ضرورت و مجبوری کا
لحاظ ہوگا یا نہیں ۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :- ناجائز اور حرام ہے ۔ اور کوئی واقعی
شرعی مجبوری متحقق نہیں ۔ اور اگر کسی کو کچھ ہو تو وہ اُسے پیش کرے اور اُس پر حکم شرعی لے ۔
واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی :- بدمذہب کو صدر بنانا اور کسی مجلس کا
بدمذہب صدر ہو تو اوسکا رکن بننا ناجائز اور حرام ہے ۔ حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَىٰ هَدْمِ الْإِسْلَامِ
یعنی جس نے کسی بدمذہب کی تعظیم کی تو بیشک اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی ۔ امام ابن حجر
مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کی شرح میں فرمایا کَانْ قَامَ وَصَدَّرَهُ فِي مَجْلِسٍ أَوْ خَدَمَهُ

مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ یُّلْجِئُہٗ اِلٰی ذٰلِكَ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ یعنی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اس فرمان مبارک کا یہ مطلب ہے کہ جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی مثلاً اوسکی تعظیم کے لیے کھڑا ہوا اوسے کسی مجلس میں صدر بنایا اوسے صدرِ مجلس میں بٹھایا یا اوسکی خدمت کی بغیر کسی ایسے عذرِ صحیح کے جو اوسے اِن باتوں پر مجبور کردے تو بیشک اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ اور ایسی کوئی واقعی و شرعی ضرورت و مجبوری ہرگز متحقق نہیں جسکی بنا پر بدمذہب کو صدر بنانا یا جس مجلس کا صدر بدمذہب ہو اوسکا رُکن بننا شرعاً جائز ہو جائے۔ اور جو حکم شرعی ضرورت شرعیہ پر مبنی ہوگا ہرگز عام نہوگا بلکہ اہلِ ضرورت و وقتِ ضرورت و قدرِ ضرورت پر مقتصر رہیگا کما ھو مبرھن علیہ فی الکتب الفقہیہ
واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ بدمذہب کو صدر بنانا حرام۔ اوسکے صدر ہوتے ہوئے اوس مجلس و انجمن کی رُکنیت و شرکت اشد حرام۔ کیونکہ اسمیں بدمذہب کی توقیر و تعظیم ہے۔ اور حدیث شریف میں ارشاد ہوا مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَۃٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ یعنی جس نے کسی بدمذہب کی تعظیم و توقیر کی تو اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ اسکی تشریح یوں کرتے ہیں کَاَنْ قَامَ مثلاً اوسکے اعزاز و احترام کے لیے کھڑا ہو وَصَدَّرَہٗ فِیْ مَجْلِسٍ اوسکو کسی مجلس کا صدر بنایا اَوْ خَدَمَہٗ یا اوسکی کسی قسم کی خدمت کی مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ یُّلْجِئُہٗ اِلٰی ذٰلِكَ اور اوسکو ایسی باتوں پر مجبور کر دینے والا کوئی عذرِ شرعی نہ ہو فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ تو اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ اور اس وقت ہرگز کوئی ایسی مجبوری موجود نہیں جسکی بنا پر بدمذہب کو صدر بنانے یا بدمذہب کی زیر صدارت مجلس و انجمن میں شریک ہونے یا اوسکا ممبر بننے کے جواز شرعی کے احکام اضطراریہ دیے جاسکیں۔ نیز احکام اضطراریہ بس ضرورت بھر ہوتے ہیں صرف ضرورت والوں کے لیے ہوتے ہیں فقط ضرورت کے وقت تک رہتے ہیں نہ کہ ایسے عام کہ عوام تو عوام نام نہاد علما بغیر دیکھے بھالے آنکھیں بند کر کے ایک بدمذہب کو اپنا صدر اور پیشوا بنالیں۔ لہذا اب بھی لیگ میں شرکت اوسکی رُکنیت بدمذہب گمراہ کی صدارت کی وجہ سے شرعاً حرام ہی رہیگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال سوم۔ اس نیت سے شرکت و رُکنیت اختیار کرنا کہ ہم بدمذہب کو صدارت سے گرا دینگے شرعاً کیا حکم ہے۔

Marfat.com

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :۔ یہ ایک بمعنی اور موہوم خیال ہے (اسکی بنا پر یہ شرکت ورکنیت جائز نہ ہوگی) واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی :۔ لیگ کے چاروں مقاصد اساسیہ جواب اوّل میں مذکور ہو چکے تو جو لوگ ان مقاصد اساسیہ لیگیہ کی تفصیلات کو سمجھتے ہوئے انکی تائید و پابندی کا حلفی اقرار لکھکر اسکے ممبر بنینگے وہ خود ہی بدمذہب ہو جائیں گے۔ یہ مذہبی ضرر شدید اور دینی نقصان عظیم تو یقینی ہے۔ اور بدمذہب کو صدارت سے گرا دینا ایک امر موہوم ہے۔ نفع موہوم کے لیے عظیم و شدید ضرر یقینی کو قبول کر لینا عقلاً و شرعاً کسی طرح ہرگز جائز نہیں۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ :۔ یہ ایک دلفریب خواب ہے جو کبھی شرمندہ تعبیر نہوا نہو گا۔ جس صدر کو اسکے ماتحت جہلاً قائداعظم، سیاسی پیغمبر، قائد ملت اور معلوم نہیں کیا اور کیا مانتے ہوں علماء کہلانے والے جبّائی قبائی حضرات اسکی خدمت میں باریاب ہوتے ہوں، اور اس سے ہدایات لیتے ہوں اسکو صدارت سے گرا دینا ایک دھوکا نہیں تو اور کیا ہے؟ اور بالفرض گرایا بھی جا سکے تو کم از کم فی الحال شرکت و رکنیت تو اسی کے زیر صدارت ہی ہوگی۔ اور اس کے لیے اوپر گزرا کہ اعانت علیٰ ہدم الاسلام ہے۔ طرفہ ہے کہ صدر تو صدارت سے معلوم نہیں کب ہٹے اور تم بدمذہب کے پچھ لگوے اب ہو جاؤ۔ ایک امید موہوم کے لیے نقد گمراہی مول لینا کب جائز ہے اور نفس کا کیا اعتبار کہ کب گمراہ کر دے خصوصاً جبکہ وہاں ہر وقت بدمذہبوں صلحکلیوں بلکہ کھلے ہوئے مرتدوں منافقوں سے ربط و ارتباط میل جول رہیگا تو کہیں ایسا نہو کہ اس بھیڑ میں اپنا ایمان ہی ہاتھ سے جاتا رہے والعیاذ باللہ تعالیٰ منہ۔ پھر کیا سینے پر یہ لکھ کر لگا لوگے کہ ہم اس نیت سے شریک اور ممبر ہوئے ہیں۔ دیکھنے والے تو یہی کہیں گے کہ یہ بھی بدمذہب کے پیرو ہیں۔ کیا حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کا ارشاد مبارک اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهَمِ نہیں سنا کہ تہمت کی جگہوں سے بھی بچو۔ اور اگر بالفرض بدمذہب کی صدارت ٹوٹ بھی گئی تو وہاں تو یٰنگی لیڈران عموماً اوسی آزادی و بیقیدی کے ایک ہی رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ کس کس کو گراؤ گے۔ اور ان کے ہوتے ہوئے اسکے قبائح شرعیہ دور نہونگے۔ اور جب تک اسکے قبائح شرعیہ دور نہونگے اسکی شرکت و رکنیت شرعاً حرام ہی رہیگی۔ لہٰذا اس نیت کے ہوتے ہوئے بھی لیگ کی شرکت و رکنیت شرعاً جائز نہو گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

Marfat.com

سوال چہارم :۔ ایسی جمعیت میں جس میں بدمذہب رُکن ہوں اوسمیں شرکت کا کیا حکم ہے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :۔ اسکا جواب نمبر ۲ میں گزرا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی :۔ ناجائز اور حرام ہے۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ یعنی اور تم ظالموں کی طرف مت جھکو کہ تم کو آگ چھوئیگی۔ اسکے جواز کیلیے ضرورت صحیحہ شرعیہ تو متحقق نہیں۔ اور دنیوی و سیاسی نام نہاد مصلحت کیلیے دینی مفسدت اختیار کرنا شرعاً حرام ہے۔ قال اللہ عز وجل اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ؁ یعنی یہ ہیں وہ لوگ جنھوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے بدلے میں خرید لیا تو نہ انپر سے عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ انکی مدد کیجائیگی

واللہ ورسولہٗ اعلم جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ :۔ حرام ہے۔ قال تعالیٰ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ؁ یعنی اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمھیں آگ چھوئیگی۔ اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی حامی نہیں پھر مدد نہ پاؤگے نیز فرمایا وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ؁ یعنی اور بیشک اللہ تم پر کتاب میں اوتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ اونکا انکار کیا جاتا ہے اور اونکی ہنسی بنائی جاتی ہے تو اون لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جبتک وہ اور بات میں مشغول نہوں۔ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ورنہ تم بھی اونھیں جیسے ہو۔ نیز فرمایا وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؁ یعنی اور اے سننے والے اگر کبھی تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔ جب بدمذہب اوسمیں رکن ہیں تو اوسمیں شرکت کرنے کے بعد یقیناً اونسے ملنا جلنا بلکہ اونکے ساتھ مجالست و مصاحبت و مخالطت رہیگی اور یہ سب شرعاً حرام و ناجائز ہے واللہ تعالیٰ اعلم

سوال پنجم :۔ لیگ کی شرکت میں کیا عالم اور جاہل کے حق میں کوئی فرق ہے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :۔ علماء پر عوام سے زیادہ فرض ہے کہ لیگ پر رد و طرد فرمائیں اور لیگ کی شرکت اور رکنیت سے احتراز عوام و علماء دونوں کیلیے ضرور۔ اور اس پہلو سے کہ علماء مقتدایان ملت ہیں اونپر یہ احتراز عوام سے زیادہ ضرور۔ اور اس پہلو سے کہ

اپنی کم علمی کی بنا پر زیادہ محل فتنہ عوام ہیں یہ احتراز اونپر علماء سے زیادہ ضرور۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی: لیگ کے مقاصد اساسیہ اور اوسکی کارروائیوں میں جو کچھ خرابیاں شرعیہ ہیں اونپر رد وطرد فرمانا تو عوام سے زیادہ علمائے کرام پر فرض ہے کہ یہ اونکا فرض منصبی ہے۔ اور جبتک اوسمیں شریعت مطہرہ سے مخالفتیں دین پاک اسلام سے محاربتیں موجود ہیں اوسکی شرکت و رکنیت سے اجتناب واحتراز علمائے کرام و عوام اہل اسلام دونوں پر ضروری ہے۔ اس لحاظ سے کہ علمائے اہلسنت مقتدایان ملت و پیشوایان امت ہیں، عامۂ اہل اسلام اونکے اقوال پر عمل کرتے اونکے افعال سے سند لیتے ہیں۔ عوام سے زیادہ علما کو اوس سے مجانبت ضرور ہے۔ اور اس لحاظ سے کہ بدمذہبوں بیدینوں گمراہوں کی مصاحبت ومجالست ومخالطت میں زیادہ تر عوام ہی کے گمراہ ہوجانیکا اندیشہ ہے علما سے زیادہ عوام کو اوس سے مباعدت لازم ہے۔ لیگ کا مقصود اور اوسکے مقاصد اساسیہ سے جو سوال اول کے جواب میں مذکور ہوئے ظاہر ہے۔ اور عوام کی شرکت سے اوسکے اس مقصودِ نامحمود وغیر مسعود کو قوت پہنچتی ہے لہذا علمائے کرام پر فرض ہے کہ پوری قوت کے ساتھ عوام کو اوسکی شرکت و رکنیت سے باز رکھنے کی سعی وکوشش کریں جو اس فرض شرعی کو بقدرِ قدرت و حسبِ استطاعت بجا نہ لائیگا وہ اس فرمان الٰہی کا مصداق ہوگا کہ اللہ تقدس وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ یعنی وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو اون بری باتوں سے منع نکرتے تھے جو اونھوں نے کیں بیشک برا ہے وہ جو وہ لوگ کرتے تھے۔ اگر لیگ کو اللہ عزوجل یہ توفیق بخشے کہ وہ احکام دینیہ میں حضرات علمائے کرام اہلسنت سے رہنمائی چاہے تو بغیر اوسکی شرکت و رکنیت کے بھی اوسکو اوسکی شرعی خرابیوں اور شریعت اسلامیہ کے پاک مبارک حکموں پر مطلع کیا جا سکتا ہے جیسے ندوہ وخلافت کمیٹی کو رہنمائی فرمائی گئی۔ مگر اوسکی شرکت و رکنیت جبھی جائز ہوگی کہ وہ بتوفیق اللہ عزوجل وبکرم حبیبہ الاجل علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام الاکمل حضرات علمائے کرام اہلسنت سے ہدایت ورہنمائی حاصل کرکے اپنے آپکو نقائص شرعیہ سے پاک کرلے۔ اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں ایمان والوں کے لیے سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کا اُسوۂ حسنہ پیش فرمایا کہ اونھوں نے اپنی قوم سے فرمایا اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ یعنی بیشک ہم تم سے اور خدا کے سوا تمھارے معبودوں سے جنکو تم پوجتے ہو ہم بیزار ہیں ہم تم سے منکر ہوئے اور ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ظاہر ہوگئی۔ یہانتک کہ تم اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ پر ایمان لاؤ۔ واللہ ورسولہٗ اعلم جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ: جب تک لیگ میں مذکورہ بالا قبائح شرعیہ اور محرمات دینیہ موجود ہیں اوسکی شرکت و رکنیت عوام اور علماء دونوں کے لیے حرام ہے۔ علما پر تو اس لیے کہ وہ شرعاً متبوع و مطاع ہیں۔

Marfat.com

بلکہ حقیقۃً اولوالامر وہی ہیں۔ تو اگر وہ معاذ اللہ ان محظوراتِ شرعیہ کے ہوتے ہوئے شریک ہو گئے تو ضال و مضل بنینگے اور عوام کو گمراہ کرینگے۔ لہٰذا لیگ کی شرکت سے بچنا اونکو عوام سے زیادہ ضرور۔ یوہیں بدمذہبوں کی مجالست و مخالطت و مصاحبت سے عوام کے گمراہ ہو جانے کا اونکی کم علمی و جہالت کے سبب زیادہ اندیشہ ہے۔ لہٰذا عوام کو لیگ سے دور و نفور رہنا علما سے زیادہ ضروری ہے۔ بہرحال دونوں ہی کو اوس سے علٰحدگی لازم' اور دونوں ہی پر اونکی شرکت حرام ہے

واللہ تعالیٰ اعلم

سوال ششم:۔ لیگ کے مقاصد و دستورِ اساسی دیکھنے کے بعد اگر اوسمیں کسی درجے کی کوئی ناجوازی نظر آئے اور مقاصد و دستورِ اساسی کو دائرۂ شرعی میں لانے کے لیے لیگ طیار نہیں تو اوسمیں شرکت کا کیا حکم ہے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ اوسی درجے کی ناجائز اور حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ لیگ کے مقاصدِ اساسیہ تو اوسکے دستورِ اساسی کے صفحہ ۲ و صفحہ ۳ سے سوالِ اول کے جواب میں نقل کیے جا چکے ہیں جو صریح محرمات و ضلالات بلکہ منجر بکفریات ہیں۔ اگر لیگ اپنے آپ کو غوائلِ شرعیہ سے پاک کرنے کے لیے طیار نہیں تو اوسمیں شرکت بحکمِ شریعت یقیناً حرام و ناجائز ہے۔ قال اللہ تبارک و تعالیٰ تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ یعنی آپس میں نیکی و پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ و ظلم پر باہم ایک دوسرے کو مدد مت دو۔ واللہ و رسولہٗ اعلم جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ لیگ کے مقاصدِ اساسیہ اوسی کے دستورِ اساسی کے صفحہ ۲ و ۳ سے نقل کیے جا چکے ہیں۔ اور اونکا چند در چند اور گوناگوں قبائحِ شرعیہ اور محرماتِ دینیہ پر مشتمل ہونا واضح کیا جا چکا ہے اور جبکہ وہ اونکی تبدیل و اصلاح پر طیار نہیں، تو اوس میں شرکت بحکمِ شرع حرام ہے جیسا کہ سوال اول کے جواب میں ہم واضح کر آئے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال ہفتم:۔ اگر ضلع مسلم لیگ کا صدر سُنّی ہے تو اوسمیں شرکت جائز ہے یا نہیں۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ ضلع مسلم لیگ کا صرف صدر ہی نہیں بلکہ اگر اوسکے سب عہدہ دار بھی سُنّی ہوں تو بھی جبکہ لیگ کے مقاصد وہی ہیں جو اوپر گزرے تو جو جتھے بندی اون کے لیے ہے اوس میں شرکت حرام و ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ جبکہ ضلع مسلم لیگ اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کے ساتھ ملحق اور اوسی کے ماتحت ہے تو ضلع مسلم لیگ کا صدر اوسی صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے ماتحت ہے ایسی صورت میں صدر ضلع مسلم لیگ کی ماتحتی قبول کرنا صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے ماتحت کی ماتحتی قبول

کرتا ہے۔ یعنی بدمذہب کو اپنا صدر نہیں بلکہ اپنے صدر کا صدر تسلیم کرتا ہے۔ یعنی بارش سے فرار اور پرنالے کے نیچے قرار ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العزیز الغفار۔ علاوہ بریں یہ کہ جب لیگ کے مقاصدِ اساسیہ وہی ہیں جو جوابِ سوال اول میں مذکور ہوئے تو اگر بالفرض کوئی ضلع مسلم لیگ انھیں خلافِ شریعت مقاصد کو اپنا نصب العین بنا کر آل انڈیا مسلم لیگ سے بالکل ہی اپنا علاقہ توڑ کر بھی قائم ہو تو اگرچہ اوس ضلع مسلم لیگ کے صدر و ناظم و دیگر عہدہ داران و ممبران سب کے سب سُنی ہوں لیکن چونکہ اوسکے مقاصد بھی خلافِ شریعت ہیں لہٰذا اوس میں بھی شرکت حرام و ناجائز ہی ہوگی۔ اللہ واحدِ قہار جل جلالہٗ فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُھُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُھُوْا عَنْهُ وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ یعنی اے محبوب کیا تم نے اونھیں دیکھا جنھیں بُری مشورت سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہی کرتے ہیں جسکی ممانعت ہوئی تھی اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں۔ واللہ ورسولہٗ اعلم جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ وہ ضلع مسلم لیگ ہو یا صوبہ مسلم لیگ، جب یہ دراصل اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کا ایک جزو اور اوسکی ایک شاخ ہے جسکا صدر بدمذہب ہے اور جسکے اصول و مقاصدِ اساسیہ وہ ہیں جنکا مقبولِ شریعت ہونا اور منجر بکفر وارتداد ہونا ہم اوپر بیان کرچکے تو ضلع مسلم لیگ اور صوبہ مسلم لیگ کا صدر بھی اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کے بدمذہب صدر کا ماتحت ہوگا اور اوسکی لیگ بھی اوسی بانیٔ فساد آل انڈیا مسلم لیگ کے زیرِ قیادت ہوگی یہ نام نہاد سُنی صدر اون مقاصدِ اساسیہ کے قبول سے انکار کردیگا؟ نہیں بلکہ یہ ہوگا مگر اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کا ایک رکن۔ اور رکن کیلیے اوسکے مقاصدِ اساسیہ کی تائید وحمایت کا تحریری اقرار ضروری ہے۔ تو نتیجہ وہی ہوا کہ یہ بھی بدمذہب کی صدارت کو قبول کریگا۔ اوسکے مقاصدِ اساسیہ کی تائید و پابندی کا تحریری اقرار کریگا اور اسکے واسطے سے اسکی ماتحت مسلم لیگ بھی ان دونوں باتوں کو قبول کریگا۔ خود شیطان کو مانو یا اوسکے مرید کو۔ بات ایک ہی ہے۔ اور دراصل ایسا سُنی سچا سُنی ہی نہ رہا وہ خود بدمذہب ہوگیا کہ سُنی کے معنی ہیں راہِ سنت کا پیرو۔ اور اس نے ایک گمراہ بدمذہب کی اون گمراہیوں میں اوسکی قیادت قبول کرکے گمراہی اختیار کی۔ لہٰذا ایسی ضلع مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کی شرکت بھی حرام و ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ہشتم:۔ اگر اوسکے دستورِ اساسی اور مقاصد ایسے ہوں کہ ہم کسی طرح اوسمیں شریک نہو سکیں تو ہمارا طرزِ عمل مسلم لیگ کے ساتھ کیا ہونا چاہیے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ علمائے کرام پر فرض ہے کہ لیگ پر رد و طرد فرمائیں اور اوسکے فریبوں اور چالوں اور بطالات و ضلالات کو عوام اہلِ اسلام کے سامنے واضح طور پر پیش کرکے اونپر اللہ و رسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے فرمان اور شریعتِ مطہرہ کے احکام سنائیں اور خود لیگ سے محترز رہکر ناواقف عوام کو لیگ سے احتراز اور بیزاری کی ہدایت کریں۔ اور عام اہلِ اسلام

Marfat.com

پر لازم ہے کہ اپنے علمائے کرام اہل سنت اور شریعت مطہرہ کے یہ احکام مانیں اور اونکے مطابق عملدرآمد کریں یہی طرز عمل اختیار کرنا ضروری ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنّت دام ظلہم العالی :- یہ تو آفتاب نصف النہار سے زائد روشن طور پر ثابت ہوچکا ہے کہ لیگ کی کارروائیاں اور اوسکے مقاصد اساسیہ ایسے محرمات و ضلالات و بطالات اور منجر بکفریات ہیں جنکے ہوتے ہوئے کسی سُنّی مسلمان کو شرعاً کسی طرح اوسکی شرکت و رکنیت جائز نہیں۔ تفصیل کے لیے فقیر کا رسالہ مسمی بنام تاریخی احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ اور حضرت عظیم البرکۃ رفیع الدرجۃ جلیل المنزلۃ سیدی مولوی تاج العلما سراج العرفا مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہری دامت برکاتہم القدسیہ کا فتوائے مبارکہ مسمیٰ بنام تاریخی مسلم لیگ کی زرّیں بخیہ دری ملاحظہ ہو۔ ایسی صورت میں حضرات علمائے کرام اہلسنت دامت برکاتہم پر فرض ہے کہ اوسکے غوائل شرعیہ عوام اہل اسلام کے سامنے کھلم کھلا وضاحت کے ساتھ پیش کرکے اونپر احکام الٰہیہ و فرامین نبویہ و ارشادات شرعیہ سنائیں۔ اور خود لیگ سے قطعاً علیحدہ رہکر بھولے بھالے سُنّی مسلمانوں کو لیگ سے علیحدہ و بیزار رہنے کی ہدایت فرمائیں اور عوام مسلمین پر فرض ہے کہ اپنے علمائے کرام اہلسنت کے احکام شرعیہ کو مانتے ہوئے اونھیں کو اپنا دستور العمل بنائیں۔ جیسا کہ مسلمانان اہلسنت کا یہی طرز عمل بحکم شریعت ندوہ و خلافت کمیٹی کے ساتھ رہا۔ باقی رہا بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ ایسی صورت میں مسلم لیگ کے ساتھ یہ طرز عمل ہونا چاہیے کہ لیگ کی جو مد خلاف شرع نہو تو بغیر رکن بنے اوسکی موافقت کریں اور ممنوعات میں اوسکا ساتھ نہ دیں بلکہ اوسکی مخالف دین کارروائیوں منافی شرع حرکتوں پر رَد کریں۔ یہ طرز عمل مسلم لیگ ہی کے ساتھ خاص نہیں حتیٰ کہ کانگریس کے ساتھ بھی خود مسلم لیگ اپنا یہی طرز عمل بتاتی ہے۔ اللہ واحد قدوس جل جلالہ فرماتا ہے وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ۚ یعنی اور اے سننے والے جب تو اونھیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں پڑتے ہیں تو اون سے مونھ پھیر لے جبتک اور بات میں نہ پڑیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ لیگ کی موافق شریعت مدات کی موافقت میں لیگ کی کسی طور پر تقدیم و تعظیم اور اوسکی سربراہ کاری و سرداری کی تائید و تسلیم نہو کہ یہ خود شرعاً سخت محظور و محذور و پُر خطر اور عوام اہل اسلام کے لیے اشد سبب فتنہ و پُرضرر ہے اور لیگ کی مخالف شریعت کارروائیوں کا رَد لیگ کا نام لیکر ہو ورنہ در پردہ گول گول الفاظ میں مذہبوں بدینوں کا رَد کرنے سے عوام لیگ کا رد نہیں سمجھینگے۔ بالخصوص ایسی حالت میں کہ حامیان لیگ اونھیں یہ سمجھاتے پھرتے ہیں کہ لیگ میں آکر بدمذہب بدمذہب نہیں رہتے بلکہ مسلمانوں کے معظم و مکرم شہید ملت اور قائد اعظم وغیرہ وغیرہ

Marfat.com

ہو جاتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ واللہ ورسولہ اعلم۔ جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ مسلم لیگ کے مقاصدِ اُساسیہ کے لحاظ سے لیگ کا مسلمانوں کے لیے ناقابلِ شرکت ہونا تو اوپر واضح کیا جا چکا۔ تو ایسی صورت میں اوسکے ساتھ مسلمانوں کو وہی طرزِ عمل برتنا چاہیے۔ جو وہ دوسرے بدمذہبوں بیدینوں مرتدین و مبتدعین کے ساتھ فرداً فرداً یا بحیثیتِ جماعت برتتے ہیں یعنی اوس پر رَدّ وطرد اوس سے مجانبت اور نفرت رکھنا اوس کو خدا اور رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا مخالف اور مسلمانوں کا دشمن جاننا۔ علمائے کرام اہلسنت پر فرض ہے کہ اِس وقت وہ مسلم لیگ کے رَدّ کو اہم المہام سمجھیں کہ یہ تازہ فتنہ اِس وقت اسلام و مسلمین کے لیے اشد طور پر نقصان دہ ہے اور اونکو وبال و نکال دنیا و آخرت کی طرف لیے جا رہا ہے۔ علمائے کرام کو چاہیے کہ توکلاً علی اللہ تعالیٰ کھلم کھلا بلاخوفِ لَوْمَۃِ لَائِم اوس کا ردّ و تبلیغ فرمائیں تاکہ سُنّی مسلمان اپنے ایمان و اسلام کو اوس سے بچائیں خود اوس سے بچیں اور دوسروں کو بچائیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال نہم:۔ کیا بایں امید کہ عوام کی شرکت سے کانگریس کو ضرر پہنچیگا عوام مسلمین کو شرکتِ لیگ کی ممانعت سے تغافل علماء کے لیے جائز ہے؟

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ یہ امید باطل ہے۔ اور صحیح بھی ہو تو خود لیگ میں شرکت عوام کی سب سے زیادہ گرانمایہ متاعِ دین و ایمان کے لیے کانگریس سے زیادہ قوی اور سریع الاثر سمِ قاتل ہے جس سے علمائے ربانی کو تغافل اب ہرگز جائز نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشہ سنت دام ظلہم العالی:۔ اول تو یہ امید ہی موہوم ہے۔ دوسرے یہ کہ کانگریس کھلے ہوئے کفار و مشرکین کی جماعت ہے۔ اوسکے حملوں سے عوام مسلمین بھی خبردار ہو چکے ہیں، اور اوسکی کارروائیوں کو اسلام و مسلمین کے حق میں مضر و مہلک سمجھ رہے ہیں۔ مگر لیگ تو ہمدردی اسلام و مسلمین کا جامہ پہنکر حمایتِ دین و دفاعِ مشرکین کا دعویٰ کرتی ہوئی اوٹھی ہے۔ اور اوسکے مقاصدِ اُساسیہ اور اوسکی کارروائیوں میں بھی بطالتین شناعتین ضلالتین بھری ہوئی ہیں۔ تو جب تک لیگ سے یہ شرعی خرابیاں دور نہ ہوں لیگ کی شرکت عامۂ مسلمین کے لیے شرکتِ کانگریس سے اشد فتنہ ہے اور اون کے دین و مذہب کے لیے کانگریس

Marfat.com

سے زیادہ لیگ مہلک اور سم قاتل ہے۔ کانگریس تو کھلے ہوئے کفار و مشرکین کا مسلمانوں کے ساتھ اتحاد
کرانا چاہتی ہے۔ اور لیگ کفار و مشرکین و مبتدعین و مرتدین سب کے ساتھ مسلمانوں کی مُوالات و مُواخات
منانا چاہتی ہے۔ لیگ و کانگریس دونوں کے مقاصد میں ہندو مسلم اتحاد داخل۔ اور اوس سے بڑھکر
مرتدوں اور مسلمانوں کے درمیان بھی اتحاد کرانے کی لیگ حامل ہے۔ کانگرس کا مدعا بس ہندو مسلم
اتحاد۔ اتحاد مسلم و مرتد بھی ہے ارمان لیگ۔ لیگ جو کچھ چاہتی ہے وہ اوسکے مقاصد اساسیہ
سے واضح جس کی تفصیل فقیر کے رسالہ مسمی بنام تاریخی احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ سے روشن۔
خود لیگی لیڈران کی زبانی سنیے۔ لیگی ہفتہ وار رسالہ "نوجوان" کے پرچہ نمبر ۵ جلد ۲ مؤرخہ ۱۲ جولائی
سنہ ۱۹۳۹ء کے صفحہ ۵ پر اوسکے ایڈیٹر جو لیگ کے ایک پُرجوش اور آزاد لیڈر ہیں رقمطراز ہیں

ہندوستان کے موجودہ ماحول کا اقتضا یہ ہے کہ ہم صرف مسلمان کی حیثیت سے زندہ رہیں۔
ایک خدا۔ ایک قرآن۔ ایک نبی کے ماننے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ فروعات سے چشم پوشی
کرتے ہوئے صرف ہماری جد و جہد اور سرگرمیوں کو اون طاقتوں کے مقابلے میں ڈال دیں۔ جو
ہم بحیثیت شیعہ سنی لہابی وہابی نہیں۔ بلکہ بحیثیت مسلمان قوم تسلیم کرنے کے لیے طیار ہیں

مسلم لیگ اور اوسکے فوائد پر بحث کرتے ہوئے عوام الناس کو لیگ کی شمولیت کے لیے طیار کریں
اس عبارت میں لیگ کے آزاد لیڈر صاحب نے لیگیوں کے دلوں کے اندر کی کھولکر رکھدی
اور صاف صاف کہدیا کہ وہابی رافضی وغیرہ جتنے فرقے اپنی زبانوں سے خدا اور رسول جل جلالہ
وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم اور قرآن عظیم کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں وہ سب کے سب
مسلمان ہیں۔ اس وقت علما کو چاہیے کہ بس مسلم لیگ کا پروپیگنڈا کریں۔ اور جن مسائل
میں وہابی دیوبندی غیر مقلد رافضی خارجی قادیانی چکڑالوی نیچری بابی بہائی خاکسار
وغیرہ کسی مدعی اسلام فرقے کو اختلاف ہے اونکو بیان نکریں۔ اس وقت اون مسائل کو
تسلیم کرنے کی اونپر ایمان لانے کی ضرورت بھی نہیں نہ ہم اس کے لیے طیار ہیں۔ سنی مسلمانوں
کا ان مدعی اسلام فرقوں سے جتنے مسائل میں اختلاف ہے وہ سب فروع ہیں۔ اس وقت ان
تمام مسائل کی طرف سے مسلمانوں کو اپنی آنکھیں بند کر لینی چاہییں۔ یہ ہے لیگیوں کا مافی الضمیر
جس کا لیگ کے آزاد لیڈر صاحب نے بکمال آزادی اظہار فرمادیا۔ اب ذرا ملاحظہ ہو کہ
اہلسنت و دین اسلام کے کون کون سے مسائل میں ان مدعیان اسلام بد مذہبان لئام

اختلاف ہے۔ تفصیل کے لیے تو طول دفتر کار۔ اس وقت محض بطور نمونہ صرف چند مسائل پیش
کیے جاتے ہیں۔ اس مسئلے میں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے وصف کریم
خاتم النّبیین کے صرف یہی معنے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں
دیوبندی کو اختلاف ہے (تحذیر الناس قاسم نانوتوی صفحہ ۳ وصفحہ ۱۴ وصفحہ ۲۸) اس مسئلے میں
کہ اللہ واحد قدوس جل جلالہ سچا ہے کذب سے اور ہر ایک عیب سے پاک و منزہ ہے۔ دیوبندیوں
کو اختلاف ہے (فوٹوے فتوائے رشید احمد گنگوہی) سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی ساری مخلوقات سے زائد وسیع علم عطا فرمایا ہے
شیطان وملک الموت کا یا کسی اور مخلوق کا علم ہرگز حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم اقدس
کے برابر نہیں ہوسکتا چہ جائیکہ زیادہ مگر دیوبندیوں کو اس میں بھی اختلاف ہے (براہین قاطعہ خلیل احمد
انبیٹھی صفحہ ۵۱) سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو بے مثل
و بے مثال علم عطا فرمایا کسی نبی ورسول کا علم بھی حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے علم مبارک کے
مثل نہیں پھر معاذ اللہ پاگلوں جانوروں کا علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم مبارک کے
مثل کیونکر ہوسکتا ہے مگر دیوبندیوں کو اس میں بھی اختلاف ہے (حفظ الایمان اشرفعلی تھانوی صفحہ ۸)
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ عز وجل کا کلام پاک قرآن عظیم ہر نقصان وزیادت وتغییر وتبدیل سے
پاک ومحفوظ ہے مگر رافضیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تبارک وتعالےٰ کی
ساری مخلوقات میں سب سے افضل حضرات انبیاء ومرسلین ہیں علیہم الصلاۃ والسلام۔ کوئی غیر نبی خواہ صحابی ہو
یا امام ہرگز کسی نبی ورسول سے افضل نہیں ہوسکتا۔ مگر رافضیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا
ایمان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اللہ تعالیٰ
سے راضی اللہ تعالیٰ اونسے راضی وہ حضرات تمام امت میں سب سے افضل ہیں وہ سب حضرات آسمان ہدایت
کے درخشاں ستارے ہیں اون میں سے ہر ایک کی اقتدا کامل اہتدا ہے مگر رافضیوں کو اسمیں بھی اختلاف
ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ حضرات اہلبیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مودّت ومحبت تمام امت
پر واجب ہے وہ حضرات سفینۂ نجات ہیں جس نے اونسے تمسک کیا جنتی ہوا جس نے اونکو چھوڑ دیا ناری ہوا
مگر خارجیوں کو اس میں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم
آخر الانبیاء یعنی سب سے پچھلے نبی ہیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مبعوث ہونے کے بعد

Marfat.com

نہ کبھی کوئی نبی پیدا ہوا نہ کبھی کوئی نبی پیدا ہو گا۔ مگر قادیانیوں بابیوں بہائیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ سیدنا عیسیٰ کلمۃ اللہ و روح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کو اللہ قادر مطلق جل جلالہٗ
نے پاک کنواری طیبہ طاہرہ مریم صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکم پاک سے بغیر باپ کے محض اپنی قدرت
کاملہ سے اپنی نشانی پیدا فرمایا۔ مگر قادیانیوں نیچریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے
کہ احادیث نبویہ علیٰ صاحبہا و آلہ الصلاۃ والتحیہ درحقیقت کلام الٰہی کی تفسیر ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی
اطاعت و فرمانبرداری کا صرف یہی ایک طریقہ ہے کہ اوسکے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم
کی اطاعت و فرمانبرداری کیجائے مگر چکڑالویوں خاکساریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان
ہے کہ توراۃِ مقدسہ و زبورِ مبارک و انجیلِ شریف و قرآن عظیم اور تمام صحفِ انبیا علیہم الصلاۃ والسلام
یقیناً کلام الٰہی ہیں ہرگز انسانی خیالات نہیں۔ اللہ تقدس و تعالیٰ نے اپنے مقدس پیغمبروں پر اپنے معصوم
فرشتوں کے واسطے سے اپنے کلام نازل فرمائے اپنی کتابیں اوتاریں مگر نیچریوں کو اس میں بھی اختلاف ہے
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اسلام ابدی دین ہے شریعت اسلامیہ ابدی شریعت ہے قرآن پاک آخری کتاب
الٰہی ہے۔ دین اسلام اور شریعت اسلامیہ اور قرآن پاک کو قیامت تک کوئی شخص منسوخ نہیں کر سکتا مگر
بابیوں بہائیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اسلام کی بنا پانچ باتوں پر ہے۔ اللہ و
رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر ایمان لانا نماز قائم کرنا رمضان کے روزے رکھنا صاحب
نصاب کو زکاۃ ادا کرنا کعبۂ مقدسہ کا صاحبِ استطاعت کو حج کرنا مگر خاکساریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ صرف اسلام ہی سچا دین ہے۔ اسلام کے سوا جتنے دین ہیں سب جھوٹے اور باطل
ہیں۔ جو شخص دعوتِ اسلام پہنچنے کے بعد بھی مسلمان نہو وہ کافر ہے جہنمی ہے اللہ واحد قہار جل جلالہٗ کا
دشمن ہے مگر خاکساریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا جنت دوزخ قیامت مُردوں کا اپنے
جسموں کے ساتھ زندہ ہو کر اوٹھنا فرشتوں کا نورانی جسم ہونا انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کا باذن خداوندی
فلسفے کو عاجز سائنس کو حیران عقلوں کو متحیر کر دینے والے معجزات قاہرہ دکھانا انبیا و مرسلین علیہم الصلاۃ والسلام
پر کلام الٰہی نازل ہونا ان سب باتوں پر ایمان ہے مگر نیچریوں اور خاکساریوں کو ان تمام مسائل میں
اختلاف ہے۔ ان تمام باتوں کے ثبوت دیکھنے ہوں تو سر سید احمد خان کولی ہیر نیچر علیگڑھی کی کتاب
"تفسیر القرآن" اور مسٹر عنایت اللہ خان مشرقی کی کتاب "تذکرہ" اور مرزا غلام احمد قادیانی کی
"براہین احمدیہ" و "ازالۃ الاوہام" و "کشتی نوح" اور بابیوں بہائیوں کی مذہبی کتا

"مقدس ذ ّالبیان" اور عبداللہ چکڑالوی کی تحریرات اور لکھنؤ کے مجتہدین روافض کے فتوے اور لکھنؤ کے مشہور خارجی اخبار "النجم" کے پرچے ملاحظہ ہوں۔ ان مسائل وغیرہ میں ان مسلمان کہلانیوالے بدمذہب و بیدین فرقوں کے یہ اختلافات پیش نظر رکھیے اور پھر لیگ کے آزاد لیڈر صاحب کی اس تقریر کا مطلب سمجھیے۔ یعنی لیگیوں کا دلی ارمان یہ ہے کہ سُنّی مسلمان ان سب مسائل وغیرہ ضروریہ ایمانیہ پر ایمان لانا چھوڑ دیں۔ بس زبان سے خدا اور رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم و قرآن پاک کو ماننے کا دعویٰ کرکے اپنے آپ کو صرف مسلمان کہلائیں اور لیگ میں شامل ہو جائیں۔ یہ ہیں لیگ کی تعلیمیں۔ یہ ہیں لیگی لیڈران کی تبلیغیں۔ کیا اب بھی کسی سُنّی مسلمان باایمان کو اسمیں کچھ شک رہ سکتا ہے کہ لیگ کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان صرف نام کے مسلمان رہ جائیں اور تمام عقائد اسلامیہ اور معتقدات دینیہ سے قطعاً منکر ہو بیٹھیں۔ یہ ہے خود لیگ کے آزاد لیڈر صاحب کی زبان سے لیگ کے مقصد چہارم کی تشریح و تفصیل والعیاذ باللہ الملک الجلیل۔ کانگریس اگر کھُلَّمْ کھُلّاً اسلام کو مٹانا چاہتی ہے تو لیگ ہمدردی اسلام و مسلمین کے پردے میں اسلام و ایمان و مذہب کو فنا کرانا مسلمانوں کو ملحد و بیدین بنانا چاہتی ہے ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اور صاف سنیے ۲ر جولائی ۱۹۳۹ء کو رات کے نو بجے ڈونگری پر قیصر باغ (شہر بمبئی) میں مسلم لیگ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت سر علی محمد خان لیڈر آف مسلم لیگ منعقد ہوا جس کی روداد گجراتی اخبار "انصاف" روزانہ بمبئی مؤرخہ ۳ر جولائی ۱۹۳۹ء نمبر ۱۰۰ جلد ۳ کے صفحہ اول صفحہ ۶ پر شائع ہوئی اوسمیں آل انڈیا مسلم لیگ کے مشہور لیڈر راجہ محمود آباد نے اپنی تقریر میں کہا "افسوس ہے کہ آج چالاکی سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے سوالات اوٹھا کر مسلمانوں میں نااتفاقی پھیلانے کی کوشش کیجا رہی ہے۔ اسلام میں کوئی اختلاف نہیں ہے مگر اختلاف سیاست میں ہے۔ آج مذہب کے نام سے لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ آگے چلکر آپ نے کہا ہمارے مولوی اور مولانا کہلانیوالے ہم کو ملیامیٹ کر رہے ہیں۔ اونھوں نے مذہبی دوکانیں کھول رکھی ہیں۔ اونسے ہم کو بچنا چاہیے۔ آپس کے جھگڑوں فسادوں کو دور کرکے منظم ہو جانا چاہیے یاد رکھو کہ تنظیم زمانۂ موجودہ کا جہاد ہے۔ اس جہاد پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ وہ زمانہ چلا گیا جب کہ ایک دوسرے کو کافر کہا جاتا تھا۔ آج ایسی جماعت مضبوط کرو جو مسلمان بنائے۔ جو اپنے آپ کو نہ احراری کہے نہ سرخ پوش بلکہ فقط مسلمان ہی کہے۔ اور وہ یہی مسلم لیگ ہے۔

ملاحظہ ہو اس تقریر میں راجہ صاحب نے کھُلَّمْ کھُلّاً کہدیا کہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے سوالات و مسائل اسوقت

مسلمانوں کو مت سناؤ کیونکہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے مسائل سنانے سے مسلمانوں میں نااتفاقی پھیلتی ہے۔ صاف کہدیا کہ آج مذہب کے نام سے لوگوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ یعنی گمراہی سے بچنے کے لیے مذہب کا نام بھی چھوڑ دینا چاہیے۔ صاف کہدیا کہ مولوی اور مولانا کہلانے والے ہم کو ملیامیٹ کر رہے ہیں۔ یعنی تباہی و بربادی سے بچنے کے لیے ہم کو مولوی اور مولانا کہلانے والوں کا بائیکاٹ کر دینا چاہیے۔ صاف کہدیا کہ اونھوں نے مذہبی دوکانیں کھول رکھی ہیں اونسے ہم کو بچنا چاہیے۔ یعنی مذہبی دوکانوں سے مذہب کا سودا مت خریدو۔ صاف طور پر لامذہب ہو جاؤ۔ صاف کہدیا کہ وہ زمانہ چلا گیا جبکہ ایک دوسرے کو کافر کہا جاتا تھا۔ آج ایسی جماعت مضبوط کرو جو مسلمان بنائے یعنی اب کسی مدعی اسلام کو کافر مت کہو بلکہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہے بس اوسکو مسلمان کہو خواہ وہ کسی مسئلۂ ضروریۂ دینیہ کا انکار یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی توہین یا اللہ عزوجل کی تکذیب کرتا ہو کیونکہ اب کسی کو کافر کہنے کا زمانہ نہیں رہا بلکہ ہر ایک کو مسلمان کہنے کا وقت آگیا۔ صاف کہدیا کہ مسلم لیگ کو مضبوط کرو جو اپنے آپ کو صرف مسلمان کہتی ہے۔ لیگ کے آزاد لیڈر صاحب نے اگرچہ مذہب سے بہت کچھ آزادی شریعت سے بیقیدی ظاہر فرمائی لیکن پھر بھی بہت کچھ چھپائی۔ مگر آل انڈیا لیگ کے لیڈر جناب راجہ صاحب نے تو کمال جرأت و بہادری سے کام لیکر لیگ کے چہرے سے نقاب اوٹھائی۔ ہمدردی اسلام و مسلمین کے برقع کو چاک کرکے مسلمانوں کو لیگ کی اصلی شکل وصورت دکھائی۔ صاف بتادیا کہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے سوالات و مسائل کو لیگ بالکل دفن کر دینا چاہتی ہے کیونکہ اونسے نااتفاقی پھیلتی ہے۔ صاف دکھادیا کہ لیگ مسلمانوں کو لامذہب بنانا چاہتی ہے کیونکہ مذہب کے نام سے لوگوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ صاف جتادیا کہ اپنے آپ کو مسلمان کہلانے والے اگرچہ اسلام و قرآن و رسول و رحمٰن جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ پر کیسے ہی حملے کریں مگر لیگ چاہتی ہے کہ کسی مسلمان کہلانے والے کو کافر نہ کہا جائے۔ صاف سنادیا کہ لیگ چاہتی ہے کہ عقائد کی پابندی کو اوڑا کر شریعت کی قیود کو اوٹھا کر مذہب کی حدود کو مٹا کر صرف اپنے آپ کو مسلمان کہلانے ہی کا نام اسلام رکھ دیا جائے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ کیا اب بھی کسی ایماندار سنی مسلمان کو اسمیں کچھ شک رہ سکتا ہے کہ لیگ اسلام کو مٹا کر صرف مسلمان کا نام باقی رکھنا چاہتی ہے۔ ہر شخص بداہۃً جانتا ہے کہ دین اسلام اونھیں سوالات و مسائل کا نام ہے جو ساڑھے تیرہ سو برس پہلے حضور اقدس پیغمبر اسلام

Marfat.com

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنے رب جل جلالہ کے پاس سے لائے جو ساڑھے تیرہ سو برس پیشتر اپنے صحابہ کرام و اہلبیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بتائے جو ساڑھے تیرہ سو برس پہلے دنیا کے کافروں مشرکوں کے سامنے پیش فرمائے اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ یعنی اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت فرمانبرداری کرو۔ لیگ انھیں مسائل کو اور انھیں سوالات کو اختلاف پھیلانے والا بتا کر انھیں کو مٹانا چاہتا ہے یعنی ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے اصلی سچے دین اسلام کو مٹانا چاہتا ہے یہ آل انڈیا مسلم لیگ لیڈر جناب محمود آبادی صاحب کی زبانی لیگ کے مقصد چہارم کی اصلی تصویر۔ والعیاذ باللہ القاہر القدیر۔ ایسی حالت میں علمائے اہلسنت علمبرداران شریعت پر فرض ہے کہ حسب استطاعت بقدر قدرت شرکت لیگ و شرکت کانگریس دونوں سے ممانعت پر زور دیں۔ دونوں کی حرمت ناجوازی کے متعلق کتاب الٰہی جو احکام ہیں انکو کھلم کھلا زبانی بیان میں قطعاً تغافل نہ برتیں ہرگز انکو نہ چھپائیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝ یعنی اور جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جنکو کتاب عطا فرمائی گئی کہ ضرور ضرور تم اسکو لوگوں کے لیے بیان کر دینا اور اسکو نہ چھپانا تو انھوں نے اس عہد کو اپنے پس پشت ڈال دیا۔ اور اس کے بدلے میں تھوڑی سی پونجی خرید لی تو برا ہے جو وہ خریدتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ واللہ و رسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ اب تک کیا ضرر پہنچا جو اب پہنچیگا۔ لیگ نے پاس ہے ہی کیا جس سے وہ کانگریس کو ضرر پہنچائیگی۔ اس نے وہ طریق کار اختیار ہی نہیں کیا جس سے وہ کانگریس کا کامیاب مقابلہ کر سکتی۔ اور وہ طریقہ نہیں تھا مگر وہی سیدھا اور سچا راستہ جو قرآن مجید اور حدیث حمید نے ارشاد فرمایا۔ رہا جس طریقے سے وہ مقابلہ کر رہی ہے ہم اوپر بتا چکے کہ اس طریقے سے تو ہندوؤں کو اپنے ارمان نکالنے کا موقع ملے گا۔ اور مسلم لیگ ایجاز زبان سے اقرار کر چکی کہ وہ انکے ناپاک ارمان نکلوانے کے لیے سپر بنے گی۔ تو اس صورت میں ایک موہوم امید اور دور دراز کار توقع پر عوام مسلمین کو گمراہی اور بد مذہبی کے اندھیرے گڑھے میں دیدہ و دانستہ جلتے ہوئے دیکھنا اور پھر تغافل برتنا اسلام اور مسلمین سے غداری نہیں تو اور کیا ہے۔ قرآن کریم نے ارشاد فرمایا لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ اس آیت کریمہ نے صاف فرمادیا کہ بنی اسرائیل کے کافروں پر حضرت داؤد و حضرت عیسیٰ علیہما الصلاۃ والسلام جیسے جلیل القدر انبیا و مرسلین

صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اجمعین نے لعنت کیوں فرمائی۔ اس لیئے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو برائیوں سے نہیں روکتے تھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال دھم:۔ کیا کوئی ایسی صورت ممکن ہے کہ لیگ کے نام سے جو جماعت قائم ہوگئی ہے اوسکو بدمذہبوں سے نکالکر صحیح راہ پر چلایا جاسکے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ اہلسنت کے علمائے کرام اور مشائخ عظام جنکا اسوقت بھی عوام اہل اسلام پر بہت کافی اثر ہے۔ اہل بطالت وضلالت کی معجون مرکب لیگ پر حتی الوسع پوری قوت سے ردّ وطرد کریں۔ اور عوام اہلسنت کو جو دیگر مدعیان اسلام فرقوں کے مقابلے میں اب بھی بفضلہ تعالیٰ باعتبارِ تعداد بھی غالب ترین اکثریت رکھتے ہیں۔ لیگ سے مُحترز و مُجتنِب رہنے کے احکام شرعیہ صاف صاف بتاکر لیگ سے نَفُور کریں۔ اور ہر جگہ خالص سُنّیوں کی چھوٹی اور بڑی جماعتیں ایسے دینداروں کی سرداری اور رہنمائی میں قائم کردیں جو دین ودنیا کا بقدرِ ضرورت کافی علم اور تجربہ رکھتے ہوں اور وہ شریعت مطہرہ کو دستور العمل بناکر کام کریں۔ اور اپنے اس فریضۂ مذہبی ومنصبی کی بجاآوری میں ہمارے علمائے کرام ومشائخ عظام خود اپنی کسی زمانۂ حال کی رسمی اور اصطلاحی تنظیم قائم ہوجانے کے انتظار میں وقت گزاری نفرمائیں۔ سچے دین اسلام سے آزاد اور حق مذہب اہلسنت سے بیقید خودسر اور خودپسند نیچریوں اور دیگر اہل ضلالت وبطالت کی قائم کردہ لیگ جسکے اصلی ارباب اقتدار واختیار اب بھی وہی لوگ ہیں۔ اگر صراط مستقیم اور دینِ مذہب حق کے سچے خالص اتباع پر آسکتی ہے تو بڑے دباؤ پڑنے سے۔ اور وہ بھی بہت دشواری کے بعد۔ اس لیے کہ مرض مُزمِن اور مریض جہلِ مرکب میں مبتلا خودسر اور اوسے خیر طلب معالج کے حکم سرتابی کے لیے مادّی قوتیں مُیَسَّر۔ کتبہ الفقیر اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی المارہروی عفی عنہ خادم السجادۃ العلیۃ الغوثیۃ البرکاتیۃ فی مارہرۃ المطہرۃ

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ اسکی کامیاب صورت صرف وہی ہے بحکم شریعت مسلمانان اہلسنت نے ندوہ وخلافت کمیٹی کے ساتھ اختیار کی۔ یعنی حضرات علمائے اہلسنت مشائخ طریقت ومفتیان دین وملت جنکا اس پرفتن زمانے میں بھی عامۃ المسلمین پر کافی اثر واقتدار ہے اونمیں سے ہر ایک اپنے اپنے حلقۂ اثر میں کفار ومشرکین کی کھچڑی کانگریس اور جمعیۃ مرتدین وملحدین کی معجونِ مرکب لیگ دونوں پر حتی الاستطاعۃ پوری قوت کے ساتھ تحریرًا وتقریرًا خلوتًہ وجلوتًہ

میں رونق فرمائیں۔ اور عوام اہلسنت کو جو اس دَورِ محن میں بھی دوسرے کلمہ گو بدمذہب فرقوں کے مقابل بکرم اللہ سُبحٰنہٗ وتعالیٰ باعتبار تعداد بھی بہت بڑی اکثریت رکھتے ہیں کانگریس ولیگ دونوں کے متعلق شرعی اسلامی احکام اجتناب واحتراز سے صاف صاف آگاہ فرماکر دونوں سے نفور و بیزار کریں۔ اونکو اِسْتِکْمَالِ ایمان کے چاروں اصولِ شرعیہ حُبّ فی اللہ وبغض فی اللہ واعطاء للہ ومنع للہ کی تبلیغ وتلقین فرماکر اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں کا دشمن اور اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دوستوں کا دوست بنائیں۔ جب مسلمان کامل الایمان راسخ الاعتقاد متبع شریعت مُتَصَلِّبْ فی الدین اور اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں وہابیہ دیوبندیہ وغیر مقلدین ومرزائیہ قادیانیہ ومرزائیہ لاہوریہ وبابیہ وبہائیہ وخاکساریہ ونیچریہ وچکڑالویہ رافضیہ وخارجیہ وگاندھویہ ومُسْلِمْ لِیْگِیَہ وغیرہم جملہ مبتدعین ومرتدین وملحدین کے ساتھ محض اِبْتِغَاءً لِوَجْہِ اللہِ تعالیٰ دشمنی ونفرت رکھنے والے اور اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے جملہ دوستوں مُحِبّوں محبوبوں حضرات انبیائے عظام علیٰ سیدہم وعلیہم الصلاۃ والسلام وصحابۂ کرام و اہلبیت عالیمقام رضی اللہ تعالیٰ عنہم واولیائے عارفین وائمہ مجتہدین وحاملان شریعت وکاملان طریقت وعلمائے اہلسنت ومسلمانان اہلسنت کے ساتھ اونکے مراتب ومدارج کے مطابق محض طلباً لمرضاۃ اللہ تعالیٰ دوستی ومحبت رکھنے والے ہو جائینگے تو اللہ عزوجل کے دربار عزت میں اللہ والے کہلائینگے۔ دنیا میں علو وغلبہ وترقی وکامیابی اور آخرت میں نعیم مقیم وملک کبیر اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سرکار کرم سے انعام میں پائینگے۔ پھر اگر مسلم لیگ بدمذہبوں گمراہوں بیدینوں مرتدوں کے اثر سے پاک ہو کر صحیح راہ پر آگئی فبہا۔ ورنہ مسلمان تو اوسکے شر و مکر سے محفوظ ومصئون ہو جائینگے۔ کانگریس کی ستم شعاریوں ظلم طرازیوں مسلم لیگ کی مکاریوں کفر نوازیوں اور دنیا بھر کے تمام کفار ومشرکین کی چیرہ دستیوں سے کامل نجات اور سچی آزادی اور حقیقی ترقی اور مستقل کامیابی کا بالکل صحیح اور سچا اور قطعاً بیخطر راستا یہی ہے۔ اور صرف یہی ہے۔ جسے اس مبارک راستے پر چلنے سے کامیابی وفوز وفلاح ملنے پر ایقان نہیں درحقیقت اوسکا کلام الٰہی پر ایمان نہیں۔ پھر اگرچہ کلمہ گو ومدعی اسلام ہو کافر ومرتد ہے ہرگز مسلمان نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ

Marfat.com

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ یعنی اور جو اللہ اور اوسکے رسول اور ایمان والوں سے دوستی رکھیگا
تو بیشک اللہ والے ہی غالب ہونگے اے ایمان والو جنھوں نے تمھارے دین کو ہنسی اور کھیل بنالیا وہ جو تم سے
پہلے کتاب دیے گئے اونکو اور کافروں کو دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو اور اللہ تقدس
وتعالیٰ فرماتا ہے لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ یعنی
اے محبوب تم اون لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ایسا نہ پاؤگے کہ اللہ اور اوسکے رسول کے
دشمنوں سے دوستی رکھیں خواہ وہ اونکے باپ دادا یا بیٹے یا بھائی بند یا کنبے یا قبیلے کے لوگ ہوں۔ یہ ہیں
وہ لوگ جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھدیا ہے اور اپنی طرف کی روح (یعنی روح القدس) سے اونکی مدد
فرمائی ہے اور اونکو ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ انمیں ہمیشہ رہینگے۔ اللہ
اونسے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ لوگ اللہ والے ہیں۔ سنتا ہے بیشک اللہ والے ہی مراد کو پہنچے۔
اللہ عز وعلا فرماتا ہے وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ یعنی
تم سست نہو۔ اور غم نکرو۔ اور تمھیں سب پر غالب ہوگے اگر تم مومن کامل ہوگے۔ اور اللہ جل جلالہ
فرماتا ہے فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ ٥ یعنی تو تم سست نہو۔ اور کفار و مشرکین و اعدائے دین کو صلح و اتحاد کیطرف مت بلاؤ اور تم
سب پر غالب رہوگے۔ اور اللہ تمھارے ساتھ ہے۔ اور وہ تمکو تمھارے اعمال میں خسارہ ندیگا اور اللہ
جل وعلا فرماتا ہے وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ٥
اور اگر تم صبر کروگے اور تقویٰ اختیار کروگے تو کفار و مشرکین و اعدائے دین کا مکر تم کو کچھ بھی نقصان نہ
بیشک اللہ اونکے کرتوتوں کا احاطہ فرمانیوالا ہے اور اللہ تقدس وتعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ٥ یعنی اور جو اللہ اور اوسکے
کی اطاعت کریگا اور اللہ سے ڈریگا اور اللہ سے تقویٰ اختیار کریگا تو یہی لوگ ہیں کامیاب ہونے وا
جب تک مسلمان ان واضح و روشن ارشادات قرآنیہ کو اپنا دستور العمل نہ بنائینگے اور سوقت تک اگر
ہی تنظیم کریں کتنی ہی زبردست طاقت بزعم خود پیدا کریں سچا حقیقی اسلامی اتحاد کی ترقی و کا

Marfat.com

کبھی نہ پائینگے۔ ولیکن ھذا آخر ما اردنا ایرادہ فی جواب ھذہ الاسئولۃ اللیگیۃ ؛ و الموفق للخیر ھو اللہ رب البریۃ ؛ وافضل الصلاۃ وادوم التحیۃ ؛ علی سیدنا ومالکنا وناصرنا محمد سید البریۃ ؛ والقاسم لکل نعمۃ خفیۃ وجلیۃ ؛ الدافع باذن ربہ کل فتنۃ وبلیۃ ؛ المطلع بتعلیم ربہ علی کل غیب وسر وخفیۃ ؛ وآلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ واولیاء امتہ وعلماء ملتہ الحامین حمی الشریعۃ البیضاء النقیۃ ؛ وعلینا وعلی جمیع اخواننا واخواتنا من اھل سنتہ المنورۃ المضیئۃ ؛ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔ فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہٗ۔ روز پنجشنبہ ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۹ھ۔ محلہ بھور خان۔ پیلی بھیت۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ اسکی کامیاب صورت صرف یہی ہے کہ علمائے کرام اہلسنت کمربستہ ہوکر حمایت حق اور نکایت باطل کے لیے طیار ہو جائیں۔ کفار ومشرکین کی آلۂ کار کانگریس اور مبتدعین ومرتدین وملحدین کی راز دار مسلم لیگ دونوں کے رازہائے درون پردہ کا افشا فرماکر احقاق حق وابطال باطل فرمائیں۔ ہر جلوت وخلوت مجلس ومجمع میں اونپر رد وطرد کریں۔ عوام مسلمین کو اونکے قبائح وفضائح پر وانشگاف اطلاع دیکر اونھیں ان مایہ فساد جماعتوں سے بیزار اور نفور بنائیں خدا ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہی کے لیے محبت وعداوت رکھنے کی تبلیغ فرمائیں۔ ترقی اور علو مدارج کے قرآنی راستے اونھیں بتائیں۔ خود اونپر چلیں اونکو چلائیں۔ احکام دینیہ شرعیہ پر پختگی ومضبوطی و سختی کے ساتھ عامل ہوں۔ خدا ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں کفار ومشرکین نیز مرتدین وملحدین ومنافقین مثلاً وہابیہ دیوبندیہ وغیر مقلدین وروافض وخوارج ومرزائیہ ونیچریہ وچکڑالویہ وندویہ وبابیہ وبہائیہ وصلحکلیہ وکانگریسیہ ولیگیہ وغیرہم فرق ضالہ سے کامل نفرت ومجانبت رکھیں۔ شریعت غرائے محمدیہ علی صاحبہا وآلہ الصلاۃ والتحیۃ پر تصلب وپابندی کے ساتھ عامل ہوں۔ اور مسلم لیگ اور دیگر بد مذہب وبیدین جماعتوں سے عوام مسلمین کو باز رکھنے کی ہر ممکن طریقے سے کوشش کریں۔ اور ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ بھروسا خدا ورسول پر رکھیں جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔ کہ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ فرمان قرآن ہے۔ اور وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ارشاد رحمٰن ہے۔ بس کامل مسلمان رہو بلند وبالا تمھیں رہوگے۔ ایسا ہوا تو اگر مسلم لیگ اپنی شامت نفس سے راہ راست پر نہ بھی آئی تو کم از کم مسلمانوں کے دین وایمان تو شیطان کی رہزنی سے بچ جائینگے۔ وذلک ھو الفوز العظیم ؛ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہٗ

Marfat.com

جل مجدہٗ اتم واحکم ؁ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ رسولہ الاکرم ؁ ونبیہ الاعظم ؁ و مظہرہ الاتم ؁ وخلیفتہ فی العالم ؁ وعلیٰ آلہ واصحابہ الناصرین للدین الاقوم ؁ وعلینا معہم وبہم ولہم وفیہم یاذا الطول والقوۃ والعلو والحکم ؁ کتبہ الفقیر الحقیر الحکیم السید آل مصطفیٰ القادری البرکاتی القاسمی غفرلہ ربہ القوی

(مہر: ۱۳۵۶ آل مصطفیٰ سید میاں قادری برکاتی قاسمی)

تصدیق راندیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ حبیبہ الکریم ۔ حضور پر نور سیدی وسندی ومرشدی ومولائی عمدۃ العالمین زبدۃ العارفین حضرت تاج العلماء مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی دامت برکاتہم القدسیہ و حضرت فاضل نوجوان دامغ کفر وطغیان سید العلماء سند الحکما مولٰنا مولوی حافظ قاری سید آل مصطفےٰ میاں صاحب قادری برکاتی قاسمی دامت فیوضہم العالیہ و حضرت شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیحضرت ضیغم دین وملت سر شکن لامذہبیت مفتی علام ناصر الاسلام مولٰنا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی متع اللہ المسلمین بفیضانہ نے جو شرعی جوابات اور کلمات طیبات ان مبارک فتاوی میں ارقام فرمائے حق وصحیح اور منکر اون کا فضیح وقبیح ۔ کانگریس میں اگر کفار ومشرکین ومبتدعین ومرتدین داخل ہیں تو لیگ میں بھی مبتدعین ومرتدین ومنافقین اکثر شامل ہیں ۔ پھر اس کی شرکت ورکنیت کیسے جائز ہوگی ۔ اور جن وجوہ کو پیش کرکے یہ کہا جاتا ہے کہ کانگریس مسلمانوں کی جان کی دشمن ہے تو اس سے بڑھکر لیگ میں وہ وجوہات (لیگی لیڈروں کے بیانات) موجود ہیں جن سے مسلمانوں کے اسلام وایمان کی دشمنی کا ثبوت مبرہن اور ارشاد الٰہی وَمَا تُخْفِي صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ کی حقانیت آج نہ توکل عیاں ۔ اللہ تبارک وتعالےٰ صدقے میں اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مسلمانوں کو بدمذہبوں کے کید سے بچائے ۔ آمین بجاہ حبیبک الامین المکین ۔ علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام الیٰ ابد الآبدین ۔

خادم العلماء ابو البرکات سید عبد القادر قادری راندیری غفرلہ ولابویہ ربہ المولی القوی

ملنے کا پتا :- حضرت تاج العلماء مولٰنا سید محمد میاں صاحب قادری ۔ دفتر جماعت مرکزیہ اہلسنت ۔ سرکارکلاں ۔ مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ

ملنے کا پتا :- سعید حسن قادری رضوی ۔ مکتبۂ اہلسنت ۔ محلہ بھور سے خان ۔ پیلی بھیت

Marfat.com

فتوائے مبارکہ مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور

استفتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ زید کا خیال ہے کہ ضرورت وقت کا خیال کرتے ہوئے تمام کلمہ گو کو ایک جگہ پر ہو جانا چاہیے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو۔

اور بکر یہ کہتا ہے کہ جب شریعت مطہرہ نے اہل بدعت اور اہل ہوا سے اتفاق و اتحاد کو ناجائز و ممنوع رکھا ہے تو وہ تمام ہ، فرقے جن میں اہل ہوا اور اہل بدعت ہی نہیں بلکہ اکثر و بیشتر منافقین و مرتدین شامل ہیں ان سے اتحاد و اتفاق کیونکر درست ہو سکتا ہے اہل ندوہ کے خیال اور اقوال بھی اسی طرح کے تھے کہ کسی کی تکفیر جائز نہیں۔ تمام کلمہ گو حق پر ہیں۔ جملہ مدعیان اسلام خواہ وہ کسی مذہب و مشرب کے ہوں سب متفق ہو جائیں۔ مگر علمائے حرمین طیبین نے انکو گمراہ خارج از اسلام بتایا۔ اُنکے ساتھ مجالست و موافقت کو قطعاً حرام بیان کیا ان پر کفر کے فتوے دیئے۔ لہذا علمائے سنت ان چند باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر جانبدارانہ بحکم شرع جواب عنایت فرمادیں۔

(۱) یہ جماعت مسلم لیگ کیسی ہے۔ کیا انسے ہم اہل سنت کا اتفاق اتحاد شرعاً جائز ہے؟ اور کیا ان لیڈروں کا رہنما ہونا درست ہے اور ان پر اعتبار صحیح ہے؟

(۲) مسلم لیگ کی حمایت کرنی اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا کیسا ہے؟

(۳) ان کے احوال و اقوال سے گمراہی ظاہر ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

(۴) جبکہ ہنود پر سر پیکار، اور مسلمانوں کے دشمن ہیں تو موجودہ صورت میں شریعت مطہرہ یہ اجازت دیتی ہے کہ تمام کلمہ گو جن میں رافضی خارجی قادیانی وہابی نیچری چکڑالوی سبھی ہیں۔ اہل سنت کو ان سب سے متفق و متحد ہونا چاہیے؟

(۵) کیا ایسی صورت میں مصلحت وقت اجازت دیتی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان واجب الاذعان فلا تواکلوھم ولا تشاربوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم کو پس پشت ڈال دیا جائے۔

(۶) جو شخص اپنے کو سُنی کہتا ہو اور پھر مسٹر جناح کو رافضی بلکہ نیچری جانتے ہوئے اپنا پیشوا مانے اور قائد اعظم لکھے اور اسکی حمایت کرے۔ مبلغ بن کر لوگوں کو اسکی طرف ترغیب دلائے وہ کیسا ہے اور اس کے لیے کیا حکم ہے؟

(۷) زید و بکر میں سے اپنے اپنے قول میں کون حق پر ہے۔ بینوا توجروا عند المولی الجلیل

الجواب وھو الموفق للصواب.

اس میں کچھ شک نہیں کہ کانگریس کھلے ہوئے کفار و مشرکین کی جماعت ہے جسکا مخالف احکام شرعیہ و منافی اصول دینیہ ہونا اسکی کارروائیوں سے ظاہر ہو رہا ہے۔ کہیں زبان اردو مٹانے کا زور کہیں کفریہ و شرکیہ ترانے "بندے ماترم" کا شور کہیں مسلمانوں کے بچوں کو ودیا مندر میں لیجا کر اُن سے سرسوتی دیوی کی پوجا کرانے کی کوشش کہیں تثلیثی رنگ کے کانگریسی جھنڈے کی تعظیم و تکریم کرانے کی پرزور جوشش کہیں اسکولوں کی تعلیمی کتابوں میں پیشوایان اسلام کے تذکرے نکال کر اُنکی جگہ مشرکین کے دیوتاؤں کی تعریف و توصیف داخل کرانے کا جوش کہیں ہندوؤں کی مطلق العنان حکومت ہندوستان میں قائم کرنے کا خروش۔ کانگریس اپنی اکثریت کے لحاظ سے کفار و مشرکین کی ایک جماعت ہے اس میں مسلمان کہلانے والے جو شامل ہیں وہ عموماً غدار مذہب و ملت و دین فروش ہیں جو حطام دنیا کے عوض کانگریس کے ہاتھوں بک چکے ہیں۔

Marfat.com

اور اپنے مہاتما گاندھی کے ہاتھوں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔ان مسلمان کہلانے والے ممبران وحامیان کانگریس حسین احمد اجودھیاباشی شبیر
دیوبندی۔ اور ثانی عن الاسلام کفایت اللہ شاہجہانپوری۔ مسٹر ابوالکلام آزاد و عبدالغفار سرحدی گاندھی اور اون کے متبعین وہابیہ دیوبندیہ
مرتدین و دنیا چرہ ملحدین ہی کی اکثریت ہے۔ ضرورت تھی کہ مخالفین اسلام کے حملوں سے اسلام و مسلمین کو بچانے کے لیے کوئی جماعت قائم ہوتی۔ ایسے
نازک دور فتن اور ایسے شدید مانہ محن میں مسلم لیگ اٹھی اور اس نے حفاظت اسلام و مسلمین و دفاع اعدائے دین کا دعویٰ کیا۔ اور غریب مظلوم مسلمانوں
اسکو اپنا ملجاد ماوی سمجھ کر اوسکا ساتھ دیا۔ ہمیں بھی مسرت ہوئی کہ وہ لیڈران قوم جو کل تک ہندو مسلم اتحاد کے نشے میں متوالے تھے اور اسی نشے کی
ترنگ میں اونھوں نے وہ وہ ایمان سوز و اسلام کش افعال کر ڈالے تھے کہ الامان الحفیظ۔ اب ہوش میں آنے لگے ہیں اور کفار و مشرکین سے محبت
و موالات و اتحاد و مواخات کی حرمت و ناجوازی کے جو احکام الٰہیہ وارشادات نبویہ پچھلے دور گاندھویت میں ہم نے سنائے تھے آج وہ خود بھی
وہی فرامین شرعیہ قوم کو سنانے لگے ہیں۔ اور اپنے پچھلے اسلام کش و ایمان سوز کرتوتوں پر پچھتانے لگے ہیں۔ مگر جب مسلم لیگ کے دستور اساسی کو
پڑھا تو ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اسکے وہ اغراض و مقاصد جن کو بر سر کار لانے کے لیے مسلم لیگ کی بنا ہوئی ہے جنکو پورا کرنے کیلئے لیگ اٹھی
جنکی تائید کا حلفی اقرار نامہ لکھ دینے کے بعد ہی کوئی شخص مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ وہی اصول شرعیہ و احکام اسلامیہ کے متضاد و مخالف بنائے گئے ہیں

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اولاً مسلم لیگ اپنا سب سے پہلا مقصد یہ بتاتی ہے کہ ہندوستان میں کامل آزاد وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کے اور دوسری اقلیتوں کے
حقوق و مفاد کی مؤثر و مکمل حفاظت کیجائے۔ یعنی لیگ اس بات کی کوشش میں ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کو انگریزوں کے پنجے سے بالکل آزاد کرالیا جائے
اور پھر ہندوستان کی تمام قوموں کے باہمی اتفاق سے جمہوری سلطنت قائم کیجائے جس کی کونسل میں تناسب آبادی کے لحاظ سے ہندوستان کے ہر مذہب و قوم
کے نمائندے شامل کیے جائیں۔ جس کے دستور میں مسلمانوں سکھوں اچھوتوں پارسیوں ہندوستانی عیسائیوں ہندوستانی یہودیوں وغیرہم کے حقوق و مفاد
مکمل حفاظت ملحوظ رکھی جائیگی۔ یعنی لیگ جو مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے اون سے لیگ کا سب سے پہلا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان
ایسی آزاد جمہوری سلطنت قائم ہو جو مذکور ہوئی۔ اب ملاحظہ ہو۔ کیا اسلام و قرآن و رسول و رحمٰن جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تعالیٰ
نے بھی مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا یہی مقصد بتایا ہے کہ ہندوستان میں ایک کونسل کی حکومت ہو جس میں تناسب آبادی کے لحاظ سے مسلمان
ہندوؤں پارسیوں یہودیوں عیسائیوں سکھوں اچھوتوں کے ممبران شامل ہوں اور وہ سب کثرت رائے سے حکومت کریں حاشا للہ ہرگز نہیں
قرآن پاک تو مسلمانوں کی قربانی جان و مال کا مقصد یہ بتاتا ہے کہ حتی لا تکون فتنۃ و یکون الدین کلہ للہ یعنی اللہ کے راستے
یہاں تک جانی و مالی قربانی پیش کرو کہ کفر و شرک باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے اور فرماتا ہے کہ حتی یعطوا الجزیۃ
ید وھم صاغرون۔ یعنی اللہ کے راستے میں جانی و مالی قربانیاں یہاں تک پیش کرو کہ کفار ذلیل ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں۔ قرآن پاک
مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد صرف یہی قرار دیا ہے کہ سب کفار مسلمان ہو کر ابدی عیش و راحت اور دوامی حقیقی صحیح و مفید ذاتی نعمت
آزادی کامل سے دارین میں کامیاب اور بہرہ مند ہوں۔ مگر مسلم لیگ ایسی حکومت کے قیام کے لیے مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیاں چاہتی
جس میں ہر کافر مشرک مرتد کو پوری آزادی اور خود سری حاصل ہوگی۔ ثانیاً: بلکہ تناسب آبادی کے لحاظ سے کفار و مشرکین ہی کو مسلمانوں
حکومت و فرمانروائی حاصل ہوگی کیونکہ کونسل میں ہر قوم کی مردم شماری کے اعتبار اور تناسب آبادی کے لحاظ سے اوسکے ممبر شامل ہونگے۔
میں مسلمانوں کی مردم شماری آٹھ کروڑ اور مشرکین کی بائیس کروڑ بتائی جاتی ہے تو کونسل میں مسلمانوں کے آٹھ اور مشرکین کے بائیس ممبر ہوں
اور جبکہ کثرت رائے پر فیصلے کا دارومدار ٹھہرا تو حکومت تو مشرکین ہی کی ہوگی پھر کونسا دین و قرآن نے اسے جائز رکھا کہ خود مسلمانوں پر کفار
و مرتدین کی حکومت قائم کرنے کے لیے مسلمان اپنی جانی و مالی قربانیاں پیش کریں و لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
ثالثاً:۔ یہ کہنا کہ اس جمہوری حکومت کے دستور میں مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی مکمل حفاظت ملحوظ رکھی جائیگی صرف سیدھے
بھولے بھالے مسلمانوں کو بہلانے پھسلانے کے لیے ہے ورنہ کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ جب مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور مشرکین کے کفری شعائر
متصادم ہونگے تو اوس وقت مشرکین باوجود اپنی اکثریت کے اپنے شعار کفر کو مسلمانوں کے مذہبی حقوق کے لیے چھوڑ دینا گوارا کرلینگے۔ قرآن

Marfat.com

فرماتا ہے یا یہا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الاٰیٰت ان کنتم تعقلون اس روشن اور واضح ارشاد قرآنی کے ہوتے ہوئے بھی جو شخص یہ امید رکھتا ہے کہ سوراج حاصل ہوجانے کے بعد مشرکین اپنے عہد و پیمان کا لحاظ کرکے مسلمانوں کے مذہبی حقوق کے مقابلہ میں اپنے شعائر کفریہ کو چھوڑ دینا گوارا کرینگے وہ درحقیقت قرآن عظیم کو جھٹلاتا ہے اور اسکے کلام الٰہی ہونے پر ایمان نہیں رکھتا والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ رابعا: مسلم لیگ نے اپنا مقصد صرف مسلمانوں ہی کے حقوق و مفاد کی حفاظت نہیں بتایا بلکہ سکھوں اچھوتوں پارسیوں ہندوستانی عیسائیوں ہندوستانی یہودیوں وغیرہم جملہ اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی حفاظت کو بھی اپنا مقصد اولین ٹھہرایا ہے تو کیا بھنگی چمار وغیرہ اچھوت ہندو اپنے تینتیس کروڑ دیوتاؤں کی معبودیت کی تبلیغ کرنے کو اپنا مذہبی حق نہیں بتائینگے کیا سکھ لوگ اپنے عقائد کفریہ کے پرچار کو اپنا مذہبی حق نہیں ٹھہرائینگے بلکہ ان سب ادیان باطلہ کے متبعین کیا اس امر کی اشاعت کو اپنا مذہبی حق نہیں تصور کرینگے کہ اسلام جھوٹا دین ہے اسکو چھوڑکر ہمارے دین ہمارے دھرم کو قبول کرلو۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ تو مسلم لیگ ہندوستان میں جمہوری سلطنت قائم کرنے کے بعد ان تمام کفار و مشرکین کے جملہ کفریات ملعونہ کی تبلیغ و اشاعت کی حمایت و حفاظت کرنا اپنا فرض اولین بنارہی ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے کیلیے مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیاں کرارہی ہے یہ کس قدر شدید مخالفت قرآن اور کیسی کھلی ہوئی منافات ایمان ہے۔ قرآن عظیم نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد کفر کا مٹانا اسلام کا پھیلانا بتایا ہے۔ اور مسلم لیگ نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد اشاعت کفر و تبلیغ شرک ٹھہرادیا۔ قرآن عظیم نے ارشاد فرمایا وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان جب گناہ و ظلم پر باہم ایک دوسرے کو مدد دینا بحکم قرآن عظیم حرام و گناہ قرار دیا گیا۔ گناہ اور ظلم بتایا گیا تو کفر و شرک کی حمایت کرنا کیونکر حرام اور کفر و شرک نہو گا والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

خامسا: ۔ مسلم لیگ اپنا دوسرا مقصد یہ بتاتی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کی ترقی و حفاظت کرنا۔ اور لیگ کی کارروائیوں سے روشن ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے یا گورنمنٹی مردم شماری میں اوسکو مسلمان لکھا جائے لیگ کے نزدیک بس وہی مسلمان ہے پھر خواہ کیسے ہی عقیدے رکھتا ہو اسی بنا پر قادیانی و نیچری و دیوبندی و غیر مقلدین و روافض وہابی و بابی و بہائی و خارجی و چکڑالوی و خاکساری وغیرہم اہلسنت کے سوا سارے کے سارے مرتدین و منکرین ضروریات دین لیگ کے مذہب میں مسلمان ہیں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ تو اب حضرات خلفائے ثلثہ سیدنا صدیق اکبر و سیدنا عمر فاروق اعظم و سیدنا عثمان غنی ذو النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے علی الاعلان تبرا کرنے اور انکی مبارک شانوں میں کھلم کھلا گالیاں بکنے کو روافض معاذ اللہ اپنا مذہبی حق بتائینگے (جیسا کہ لکھنؤ وغیرہ میں مشاہدہ ہورہا ہے) اور حضرات اہلبیت کرام سیدنا مولیٰ علی و سیدنا امام حسن و سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے کھلم کھلا تبرا و بیزاری کرنے اور انکی رفیع و بلند سرکاروں میں علی الاعلان گالیاں بکنے کو خوارج معاذ اللہ اپنا مذہبی حق ٹھہرائینگے۔ قادیانی کہیں گے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت و رسالت کی تبلیغ کرنا ہمارا مذہبی حق ہے۔ دیوبندی اوچھلینگے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے علم مبارک کو شیطان و ملک الموت کے علم سے کم مشہور کرنا اور حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپاؤں کے علم غیب کے مثل شائع کرنا اور اس بات کی تبلیغ کرنا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے چوری کرسکتا ہے شراب پی سکتا ہے ظلم کرسکتا ہے جاہل ہوسکتا ہے اور اس کا فتوی دینا کہ وقوع کذب باری کے معنی درست ہوگئے یہ سب ہمارا مذہبی حق ہے۔ غرض سارے مرتدین و منکرین ضروریات دین شور مچائیں گے کہ ہمیں اپنے اپنے عقائد باطلہ کی تبلیغ و اشاعت کرنا ہمارا مذہبی حق ہے۔ تو مسلم لیگ کا یہ مقصد ظاہر ہوا کہ مسلمانوں کی جانی اور مالی قربانیوں سے جب اوسے جمہوری حکومت حاصل ہوجائیگی تو ان عقائد کفریہ دیوبندیہ و غیر مقلدیہ و قادیانیہ و نیچریہ و خاکساریہ و چکڑالویہ و رافضیہ و خارجیہ بابیہ و بہائیہ کی اشاعت و تبلیغ کو ترقی دیگی اور اس تبلیغ کفریات کی حفاظت کریگی والعیاذ باللہ تعالیٰ قرآن عظیم فرماتا ہے وبشر المنٰفقین بان لھم عذابا الیما الذین یتخذون الکٰفرین اولیاء من دون المومنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعا وقد نزل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم اٰیٰت اللہ یکفر بھا ویستھزأ بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم ان اللہ جامع المنٰفقین والکٰفرین

Marfat.com

فی جھنم جمیعاً ملاحظہ ہو جو لوگ کفریات بکنے والوں کے ساتھ بیٹھیں اور بغیر کسی عذر شرعی کے کلمات کفریہ سنکر اون پر خاموشی اختیار کر
اونکو بھی اللہ عزوجل کفر بکنے والوں کی طرح کافر بتاتا ہے تو لیگ کی جو حکومت جمہوریہ ان کفریات ملعونہ کی تبلیغ واشاعت کو ترقی دیگی تبلیغ کر
وشرک کی حفاظت کریگی وہ اسلامی حکومت ہوگی یا کفری سلطنت والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ اگر آپ اس سے زیادہ مسلم لیگ کی خباثتیں دیکھنا چاہیں
تو جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ ضلع ایٹہ سے مسلم لیگ کا زرین بخیہ دری اور احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ اب ان
سوالات کے مختصر جوابات عرض ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

(۱) لیگ میں مرتدین منکرین ضروریات دین شامل ہیں۔ اس لیے اہلسنت وجماعت کا ان سے اتفاق و اتحاد نہیں ہو سکتا
یہاں تک کہ وہ توبہ کریں۔ لیگ کے لیڈروں کو رہنما سمجھنا یا ان پر اعتبار کرنا منافقین ومرتدین کو رہنما بنانا اور اون پر
اعتبار کرنا ہے جو شرعاً ناجائز ہے کسی طرح بھی جائز نہیں۔

(۲) لیگ کی حمایت کرنا اور اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت وتبلیغ کرنا منافقین ومرتدین کی جماعت کو فر
دینا اور دین اسلام کے ساتھ دشمنی کرنا ہے۔

(۳) لیگی لیڈروں کے افعال واقوال سے اون کی گمراہی مہر نیمروز سے زائد روشن ہے۔ مرتد تھانوی کو لیگیوں کا تعزیت اللہ شیخ الاسلام
اور حکیم الامۃ کہا جاتا ہے۔ اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح کو قائد اعظم سیاسی پیغمبر ہندو
اتحاد کے پیغامبر بتایا جاتا ہے۔ ۱۹۲۰ء و ۱۹۲۱ء کے خلافتی دور کا مصیبت والا اسلام کش اور ایمان سوز ہندو مسلم
اتحاد کی یاد میں ترانے گائے جاتے ہیں۔ مسٹر جناح کو قائد ملت رہبر اعظم رہنمائے محترم مخدومنا ذات گرامی تم سلامت
ہزار برس۔ مسلم ہے تیرا غمخوار جناح۔ رہبر ہے تیرا سردار جناح۔ وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ لوگ جو ساڑھے تیرہ سو
والے اصلی سچے مذہب اہلسنت پر قائم ہیں وہ اس مسلم لیگ کی شرکت وممبری کو کیونکر روا رکھ سکتے ہیں۔

(۴) صورت مسئولہ میں مرتدین ومنافقین سے اتحاد واتفاق ہرگز جائز نہیں جب تک وہ باعلان اپنے عقائد باطلہ کفریہ شرکیہ سے
توبہ نہ کریں

(۵) مصلحت وقت کوئی شے نہیں۔ شریعت مطہرہ عین مصلحت ہے۔ اس سے روگردانی کرنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی پیروی کرنا ہر لحظہ وہر آن فرض ہے خواہ دنیا بھر میں ایک ہی مسلمان رہے۔

(۶) اس شخص پر واجب ولازم ہے کہ فوراً توبہ کرکے سچا پکا مسلمان بن جائے۔ اگر رافضی کی تعریف عال اور جناح کو
اہل سمجھ کر کرتا ہے تو وہ مرتد ہوگیا اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس سے کلی
کریں یہاں تک کہ وہ توبہ کرے۔

(۷) زید سخت غلطی پر ہے اس کو اپنے نفس کی اصلاح کرتے ہوئے زبان خلط مذکا پر ایمان لانا چاہیے۔ مصلحت وہی ہے جو
اور رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ بکر حق پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے حق پر ثابت
رکھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حقیر فقیر در ماندہ الفقس ابوالبرکات سید احمد غفرلہ
ناظم دار العلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند
لاہور

الجواب: رماحرہ استاذنا العلامۃ مولانا صاحب
فقیر ابوالطاہر محمد طیب قادری برکاتی دانا پوری
عفر اللہ لہ ذنبہ المعنوی والصوری